www.KitaboSunnat.com

بے لوث نمبر
بجواب
غوث نمبر

www.KitaboSunnat.com

محمد رفیق خاں پسرورہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

سلسلہ اشاعت نمبر ۱۲

یا اللہ مدد

یا رحمٰن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ

جیتے جی تو تجھے دلی محتاج رب کے اے غوثی

آگئی اب قدرت حاجت روائی کس طرح!

بے ثبوت نمبر

www.KitaboSunnat.com

بجواب غوث نمبر

جس میں پندرہ روزہ رسالہ رضوان۔ لاہور کے "غوث اعظم نمبر" مورخہ ۲۱-۲۸ دسمبر ۱۹۵۲ء کے شائع شدہ مصنوعی جعلی۔ بناوٹی۔ خودساختہ۔ جھوٹی اور خلاف شرع کرامات کی۔ قرآن و حدیث سے صحیح طور پر تردید کی گئی ہے۔

تالیف

ابوالشفیق محمد رفیق خاں خطیب جامع مسجد اہلحدیث پسرور ضلع سیالکوٹ
(پاک پنجاب)

تعداد ۱۰۰۰

اشاعت فنڈ ہر محصول ڈاک ۱/-

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عاجز کی التجا بدرگاہ ربّ اعلیٰ!

اے ہمارے آقا! سچے سرور کائنات۔ اے حقیقی مربی۔ اے شاہنشاہ دو جہاں۔ اے ہر شئے پر قبضہ و قدرت رکھنے والے بادشاہ اے غم اور خوشی میں کام آنے والے کریم۔ اے سچے مشکل کشا۔ الٰہی تو ہمارے دینی اور دنیاوی۔ کل احوال اصلاح و درستگی کر۔ توحید الوہیت کو مروج اور شرک کو معدوم کر۔ الٰہی اتباع سنت کا جھنڈا بلند کر دے اور بدعت کی کشتی کو دریا برد کر دے۔ یا معبود برحق کتاب و سنت کا دنیا میں چرچا کر دے۔ یا الٰہی تمام شیطانی اور ایجادی علوم کو نیست و نابود کر دے یا ارحم الرحمین تمام مسلمانوں کی حالت پر رحم فرما اور ان کو شرک جلی و خفی سے مجتنب رکھ۔ اے ہمارے حامی و ناصر۔ اے آسمان و زمین کے غیب داں۔ ہمیں جیتے اور مرتے اسی سچی تعلیم پر قائم رکھ اور ہمیں توفیق عطا فرما۔ کہ ہم ہر وقت تیرے اور تیرے حبیب و رسول مقبول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے کل احکام کے آگے سر تسلیم خم کریں۔ اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا۔ آمین۔

خادم شریعت ابو الشفیق محمد رفیق خاں کان اللہ لہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین ○ والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین ○ وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ○

یارب توحید سے سینوں کو درخشاں کر دے
ہر مسلم کو صحیح طور سے مسلماں کر دے
جذبۂ توحید کی موجوں کا تلاطم!
دریا کی طرح سینوں میں نمایاں کر دے

مسلم دوستو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گذارش ہے کہ۔ اسلامی جماعتوں میں اپنا نام شمار کرنیوالا ایک فرقہ بریلوی رضا خانی بھی ہے جن کا اپنا خیال ہے کہ صرف ہم ہی مسلمان ہیں باقی جو بھی ہمارے خلاف ہیں وہ بدمذہب بے دین اور کافر ہیں اور رکھتے ہیں۔ کہ صرف ہم ہی انبیاء و اولیاء۔ اور بزرگانِ دین کا ادب احترام کرتے ہیں۔ ہم باادب۔ بامراد۔ اور دیگر بے ادب بے مراد کے سمجھنے والے ہیں ان کا ایک اخبار رضوان

ملہ رضوان لاہور کا ایک نماز نمبر شائع ہوا تھا جس میں احادیث نبویہ، درجات اہل حدیث کے اکابرین مولانا سید نذیر حسین صاحب مرحوم و مولانا سید نواب صدیق حسن خان صاحب مرحوم و مولانا محمد سعید صاحب مرحوم بنارسی وغیرہ پر بہت ہی رکیک حملے کئے گئے تھے جن کا دندان شکن جواب ہم نے رسالہ ثعبان بجواب رضوان میں دیا ہے ثعبان کے جواب کیلئے اب کوئی رضا خانی قلم نہیں اٹھا سکتا ہر میں ہم سے طلب کیجئے ۱۲ منہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لاہور سے شائع ہوتا ہے اس کے مدیر سید محمود احمد صاحب ہیں جو بریلوی رضا خانی پارٹی کے سرغنوں میں شمار ہوتے ہیں۔ اُن کا یہ دعویٰ ہے۔ کہ یہ اخبار صحیح طور پر اہل سُنت والجماعت کا ترجمان ہے اس لئے میں ناظرین کی توجہ اس اخبار کے "غوث نمبر" کے صرف ایک مضمون کے ہی مختلف عنوانات کی طرف کرانا چاہتا ہوں جو اس وقت میرے سامنے موجود ہے۔

جن عنوانات کے لئے میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہیں۔

(۱) مُردہ زندہ کر دیا۔

(۲) چور قطب بنا دیا۔

(۳)۔ بادلوں پر حکومت۔

(۴) لوح محفوظ است پیشِ اولیاء

(۵) چہرہ سُرخ ہو گیا۔

(۶) عصا روشن ہو گیا۔

(۷) مُرغی کو زندہ کر دیا۔

(۸) روافض کی توبہ۔

بھائیو! یہ لوگ ہمیشہ ایسی بے پر کی اڑاتے ہیں۔ کہ جس کے جواب کے لئے قلم اٹھانا اپنی محنت اور جناب کے قیمتی وقت کو ضائع کرنا ہے۔

مگر چونکہ یہ خاص نمبر ہے۔ جو حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے تعلق رکھتا ہے اس لئے چاہتا ہوں۔ کہ مختصر طور پر عنوانات بالا ہر عنوان پر الگ الگ کچھ عرض

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کروں تاکہ مبلغین کو بوقت ضرورت کام دے۔ اور دیگر موحدین ان کے عقائد بد سے بچیں۔

(۱) مُردہ زندہ کر دیا!

اس عنوان کے تحت سید محمود احمد صاحب رضوی یوں لکھتے ہیں کہ:۔

در کتاب اسرار السالکین میں لکھا ہے کہ ایک روز کا ذکر ہے۔ کہ حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کہیں تشریف لے جا رہے تھے کہ راستہ میں ایک مسلمان اور عیسائی کو آپس میں جھگڑا کرتے دیکھا۔ مسلمان ... حضور علیہ السلام کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے افضل و اعلیٰ کہتا تھا اور عیسائی سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی فضیلت بیان کرتا تھا۔ چنانچہ حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے دریافت فرمایا کہ تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کس لئے فضیلت بیان کرتے ہو تو عیسائی نے جواب دیا کہ ہمارے حضرت عیسیٰ مردوں کو زندہ کر دیا کرتے تھے۔ تو حضرت محبوب سبحانی نے فرمایا کہ میں حضور شافع یوم النشور جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ادنیٰ غلام اور خادم ہوں۔ تم جس مُردہ کو کہو

---

(۱) نقل مطابق اصل ہے۔ ابو الشفیق عفی عنہ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں زندہ کر دیتا ہوں۔ وہ عیسائی آپ کو ایک پرانی قبر پر لے گیا۔ اور کہا کہ اس مُردہ کو زندہ کر دو۔ آپ نے فرمایا۔ کہ یہ قبر ایک قوال کی ہے۔ اگر تم کہو تو یہ اپنی قبر سے گاتا ہوا باہر نکلے تو عیسائی نے کہا کہ اگر یہ بات نظر میں آجائے تو اُس سے اور کیا بہتر ہو گا۔ چنانچہ آپ قبر کے قریب جا کر کھڑے ہوئے اور مُردے کو مخاطب کر کے فرمایا (قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہ) یعنی کھڑا ہو اللہ کے حکم سے اس فرمانے کے ساتھ ہی قبر فوراً پھوٹ گئی۔ اور قوال زندہ ہو کر گاتا ہوا نکل آیا۔ آپ نے اس عیسائی سے فرمایا کہ اب کیوں مسلمان نہیں ہوتا؟ تو وہ عیسائی آپ کی یہ کرامت دیکھ کر مشرف بالاسلام ہوا۔ رضوان ۲۱/۲۸ دسمبر ۱۹۵۲ء، صفحہ ۹و۸)

"من گھڑت روایت ہے"

تعجب ہے کہ مدیر رضوان کو امراء السالکین کی بیان کردہ روایت پر تو اس قدر پختہ یقین ہے کہ اُس کے ضعیف ہونے کا بھی خیال اُن کے دل پر نہ گذرا!

حالانکہ۔ اس روایت کا من گھڑت۔ موضوع۔ اور بالکل جھوٹا ہونا ظاہر ہے!!

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

افسوس

تو یہ ہے کہ مدیر صاحب اور ان کے ہم خیال حضرات کے سامنے اگر بخاری۔ مسلم۔ وغیرہ کتب صحاح ستہ کی صحیح روایات کو بھی پیش کیا جائے۔ جو اُن کے مسلک کے خلاف ہوں۔ اُس کو بھی نہیں مانتے۔ اُن پر ہرگز یقین نہیں کرتے اور وہ وہاں خوب چھان بین کرتے ہیں۔ اور یہاں اس بناوٹی روایت پر جس کا قرآن وحدیث کے موافق ہو۔ نا تو درکنار سچائی سے بھی دور کا واسطہ نہیں کیسا ایمان ہے!۔

ماہرین حدیث ... پر مخفی نہیں ہے کہ جس قدر احادیث شرک وکفر۔ اور بدعت وگمراہی۔ کے رد میں وارد ہوئی ہیں۔ یا جس قدر احادیث علم غیب بغیر اللہ کی تردید میں مذکور ہیں۔ یا جو احادیث غیر اللہ کو پکارنے اور اُن سے امداد طلب کرنے۔ اُن کو حاجت روا اور مشکل کشا خیال کرنے اور قبریں پختہ کرنے۔ اُن پر لکھنے۔ اُن پر نماز پڑھنے عرس وگیارہویں اور غیر اللہ کو سجدہ کرنے وغیرہ کا رد کرتی ہیں۔ یا امام کے پیچھے الحمد شریف پڑھنے آمین بالجہر کہتے۔ رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے رفع یدین کرنے اور سینہ پر ہاتھ باندھنے یا ایک وتر پڑھنے۔ وتروں میں تشہد نہ کرنے وغیرہ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی ہیں۔ وہ ان پر ہرگز

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ایمان نہیں لاتے۔ اور تاویلات باطلہ سے ان کا صاف انکار کر جاتے ہیں۔ اس لیے کہ وہ جملہ احادیث ان کے مذہب۔ امام۔ پیر و مرشد۔ اور پیٹ کے خلاف پڑتی ہیں۔! یہی حال ان کے ہاں قرآنِ پاک کا ہے۔!!

رہی اسرار السالکین یہ تو مزاج یار میں آچکی ہے۔ اور ایسی بودی حکایات و روایات سے مریدوں میں ہا۔ ہو۔ ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ آجکل کہانی دکھاوت کو بے دین خوب پسند کرتے ہیں۔ اور پیر و مرشد کی روٹیاں سیدھی ہوتی ہیں اس لئے شاہ صاحب نے آنکھیں بند کر کے۔ اسرار السالکین کی روایت پر یقین فرما کر بڑے اہتمام سے اپنے غوث نمبر کو زٹلیات سے بھر دیا ہے۔ آہ سچ ہے سہ

ہم کو بھی کرنا خدا ہر چیز پر قادر اگر خالق و مخلوق میں ہوتی جدائی کس طرح

سوالات

ہم مدیر رضوان سے چند سوالات کرتے ہیں۔ اور امید کرتے ہیں کہ مدیر صاحب ان کے جوابات سے ہمیں ضرور مشرف فرما دیں گے۔

(۱) کیا کتاب اسرار السالکین از روئے قرآن و حدیث معتبر ہے۔؟

(۲) کیا اس کی مندرجہ بالا روایت قرآن و حدیث کے مطابق ہے۔؟

(۳) کیا کوئی مردہ قبروں سے جناب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یا حضرت ابوبکرؓ یا حضرت عمرؓ یا حضرت عثمانؓ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

یا حضرت علیؓ وغیرہ اصحابہ کرام نے بھی زندہ کیا تھا؟ کیا کوئی ایسی مثال قرآن حدیث سے مل سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مفصل فرمایا ہو کہ صحابہ کرام۔ تابعین عظام۔ محدثین و اولیاء دین مُردوں کو زندہ کر کے قبروں سے باہر نکال سکتے ہیں۔ یا نکال سکیں گے!

(۴) کیا ایسی باتوں سے حضرت پیر صاحب کی روحانی طاقت کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرامؓ اور تابعینؒ کی طاقت سے بڑھانا۔ اُن کی شان میں گستاخی۔ بے ادبی اور شوخ چشمی نہیں

(۵) کیا آپ کو معلوم نہیں کہ "غوث" فریاد رس کو کہتے ہیں۔ اور پاک وہ ذات ہوتی ہے۔ جو ہر عیب۔ و نقصان۔ بھوک و غلطی اور لوازمات دنیا سے مُبرّا ہو۔ اور یہ شان حضرت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ اور آپ نے اپنے اخبار میں حضرت پیر صاحب کو "غوث اعظم یا غوث پاک" وغیرہ بار بار تحریر فرمایا ہے۔ فرمایئے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی اور اس کی کھلی ہوئی توہین بے ادبی۔ اور شرک نہیں؟

"چور قطب بنا دیا"

مدیر رضوان اخبار مذکورہ کے عدد ۹ پر یوں تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

ایک بار حضور غوث پاک۔ کے گھر میں چور گھس آیا اور حضرت کی کمبلی اٹھانے کا قصد کیا۔ فوراً اندھا ہو گیا۔ کمبلی اس وقت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رکھدی اور فوراً آنکھیں روشن ہوگئیں اور سب کچھ نظر آنے لگا پھر حرص نے دامن پکڑ لیا اور مجبور کیا کہ یہ کمبلی پھر اٹھاؤں چنانچہ پھر کمبلی کو اٹھایا اسی وقت اندھا ہو گیا۔ اور جب رکھدی پھر آنکھیں کھل گئیں۔ یہ حرکت چور نے چار دفعہ کی بالآخر چوتھی دفعہ اگرچہ اس نے کمبلی رکھدی۔ مگر رہا اندھے کا اندھا۔ حضور غوث پاک اسی مکان کے ایک گوشہ میں نوافل پڑھ رہے تھے اگرچہ آپ کو اپنے "نور باطنی" کی وجہ سے چور کی کیفیت سب روشن ہو گئی تھی۔ مگر آپ نے کچھ پرواہ نہ کی چنانچہ آپ جب نماز فجر سے فارغ ہوتے تو "خضر" علیہ السلام تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ فلاں شہر کا ابدال انتقال کر گیا۔ آپ جس کو فرمائیں اس کو مقرر کر دیا جائے۔ آپ نے خدام میں سے ایک آدمی کو حکم فرمایا کہ رات کو ہمارے ہاں ایک مہمان آیا ہے۔ اس کو لاؤ! چنانچہ وہی اندھا آپ کے حضور لایا گیا۔ آپ نے اس کو ایسی توجہ کی کہ اس کا اندھا پن چلا گیا۔ اور ابدال ہو گیا۔ اور سیدنا خضر علیہ السلام کے سپرد کیا۔ کہ اس کو ابدال کی جگہ مقرر فرما دیں۔

سوالات رضوی صاحب۔ سے اس جگہ بھی میں چند سوالات کروں گا۔ مگر پہلے اپنے ناظرین سے عرض کرتا ہوں کہ۔ ان ... سے ہر آدمی میری اس نصیحت پر عمل کرے کہ پڑی نزن پر طلاق اس کے نہ کھا اس کا ذبیحہ تو۔ نہ جا اس کے جنازہ پہ جو پاجی کرتا ہے شرک

اب رضوی صاحب سے پہلی عرض یہ ہے کہ۔ آپ کا یہ فرمانا کہ "اگرچہ آپ کو اپنے نور باطنی کی وجہ سے چور کی کیفیت سب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

روشن ہو گئی تھی" کیسے صحیح ہو سکتا ہے۔ جبکہ قرآن مجید اس کے خلاف شاہد ہے۔ پوشیدہ حالات یعنی غیب کی خبریں اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی بھی نہیں جانتا!

میرے اس مندرجہ بالا بیان کی تصدیق قرآن پاک کی تقریباً اڑھائی ہزار آیات کرتی ہیں۔ جن کے مکمل حوالے میں اپنی تصنیف اربعین[1] قرآنی۔ در مسئلہ غیب دانی" میں پیش کر چکا ہوں۔ لبطور نمونہ اور آپ کے اطمینانِ قلب کے لئے ایک آیت یہاں بھی درج کئے دیتا ہوں جو یوں ہے۔ کہ۔ قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ وَ مَا یَشْعُرُوْنَ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ ۝ (پ ۲۰ رکوع ۱) ترجمہ کہہ اے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نہیں جانتا کوئی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے "غیب" کو مگر اللہ تعالیٰ اور نہیں جانتے کہ کس وقت اٹھائے جاویں گے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمانِ عالی شان یوں ہے کہ اے حبیبؐ آپؐ تمام دنیا والوں کو عام اعلان فرما دیں۔ کہ مجھُ اللہ تعالیٰ کے سوا۔ کوئی آسمان وزمین خشکی۔ تری۔ میں غیب دان نہیں! خواہ وہ ملک مقرب ہو یا نبی مرسل۔ وہ ولی کامل ہو یا ابدال مکمل۔

آیت بالا کے علاوہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری

---

[1] اربعین قرآنی درمسئلہ غیب دانی کے ہمہ صفحات ہیں مولوی خطیب اور مناظرین کیلئے ازحد مفید ہے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے مع محصول ڈاک ہم سے طلب فرما کر پڑھیئے اور لطف اٹھائیے۔ ابو الشفیق عفی عنہ ۱۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

زندگی بھی ہمارے سامنے موجود ہے۔ اُس سے صرف ایک واقعہ ہی نقل کر دینا عقلمند کے لئے کافی ہوگا۔ اِس لئے صرف ایک واقعہ بیان کرتا ہوں ؛

دیکھئے! آپؐ مدینہ طیبہ میں آخری زندگی گذار رہے تھے۔ اور منافقین وہاں بکثرت موجود تھے۔ جو خاص کر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے پیچھے نمازیں پڑھتے تھے۔ وہ جنگ وغیرہ میں بھی حضرتؐ کے ہمراہ ہوتے تھے۔ مگر۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم اپنے نور باطنی سے ان کا اندرونی بھید معلوم نہ کر سکتے تھے۔ اس کی تائید کے لئے بھی میں صرف ایک حوالہ حاضر خدمت کئے دیتا ہوں۔ وہ یہ ہے۔ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ۔ لَا تَعْلَمُهُمْ۔ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ۔ اَلْآيَہ۔ (پ۱۱ رکوع۲)

ترجمہ۔ اور ان لوگوں سے کہ گرد تمہارے ہیں گنواروں سے منافق ہیں۔ اور بعضے لوگ مدینہ کے بھی سرکشی کرتے ہیں اوپر نفاق کے۔ تو نہیں جانتا۔ اُن کو۔ ہم جانتے ہیں۔ اُن کو الخ

مدیر صاحب یہ تو نمونہ ہے ورنہ اس قسم کے سینکڑوں حوالے ایسے ہیں جو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کی پاکیزہ زندگی کے بیان کئے جا سکتے ہیں۔ اب آپ خود ہی ایمانداری سے اور سوچ سمجھ کر بتائیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہی جبکہ از روئے قرآن و حدیث اس "علم" سے قاصر ہیں تو پھر پیرانِ پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو وہ کونسا نور باطنی ملا تھا۔ کہ جس سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم محروم رہے اور پیر صاحب رح کرسئ خداوندی پر جا بیٹھے؟

فرمایئے! پیر صاحب کہ جبکہ وہ اُمتی ہیں کسی عبادت و درجہ میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو نبیؐ ہیں بڑھانا۔ کفر اور اپنے نبیؐ سے کھلی غداری نہیں تو اور کیا ہے؟

(۲) دوسری۔ عرض یہ ہے کہ آپ کا یہ فرمانا کہ "خضر علیہ السلام تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ فلاں شہر کا ابدال انتقال کر گیا آپ جس کو فرمائیں مقرر کردیا جائے" اگر اسکو ایک منٹ کے لئے بھی صحیح مان لیا جائے تو آپ کے بیان یعنی نورِ باطنی کی وجہ سے چور کی کیفیت کو معلوم کرنے کی۔ خود بخود کھلی تردید ہو جاتی ہے کہ کیا وہ نورِ باطنی صرف چور صاحب کا ہی حال معلوم کرسکا! اور مرنے والے ابدال سے آنکھیں بند کرلیں!!

اور خضر" علیہ السلام پر یہ ظلم! کہ وہ بھی کم از کم صاحب ولایت ہو کر نہ سوچ سکے کہ پیر صاحب تو خود۔ نورِ باطنی رکھتے ہیں عالم الغیب ہیں۔ میں جو کچھ خبر ان کے پاس سے جانا چاہتا ہوں۔ وہ خود جانتے ہیں۔ پھر میں جا کر ابدال کے انتقال کی خبر دے کر ان کی توہین کیوں کروں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کیا خضر زندہ ہیں؟ لگے ہاتھ یہ بھی بتا ئیں۔ کہ خضر علیہ السلام زندہ ہیں۔ وہ دنیا میں ولیوں قطبوں اور ابدالوں کی تبدیلیوں اور اُن کے بنانے بگاڑنے پر لگے رہتے ہیں۔ اس بات کا جناب کے پاس قرآن وحدیث سے کیا ثبوت ہے۔ ھاتو برھانکم ان کنتم صدقین

دیگر۔ یہ کہ آپ نے ابدال کے انتقال کے بارے میں لکھا ہے۔ اس سے آپ کی مراد۔ پردہ کر جانا ہے۔ یا مرجانا اور جبکہ وہ یعنی ابدال واولیاء انتقال کے بعد بھی بقول آپ کے سب کچھ کر سکتے ہیں تو پھر اُن کی جگہ نیا مقرر کرنا چہ معنی دارد؟

۳۔ تیسری۔ عرض یہ ہے کہ آپ کا یہ لکھنا کہ حضرت خضر علیہ السلام نے پیر صاحب سے درخواست کی کہ آپ جسے چاہیں اُن کی جگہ مقرر فرمادیں! اس کا کیا ثبوت ہے؛ بتایئے کیا پیر صاحب کو اللہ تعالےٰ نے دنیا کے ابدالوں کی تبدیلیاں کرنے کا ٹھیکہ دیا ہُوا تھا۔ اور کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اب پیر صاحب کے انتقال کے بعد ان تبدیلیوں کا ٹھیکیدار کون ہے؛

چوتھی۔ عرض یہ ہے کہ آپ کا یہ تحریر کرنا کہ وہی اندھا آپ کے حضور لایا گیا آپ نے اس کو ایسی توجہ کی کہ اس کا اندھاپن چلا گیا۔ آیت مندرجہ ذیل کے خلاف نہیں؟ جو یوں ہے کہ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝ (پ ۲۹ رکوع ۱) جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ پانی خشک کر گئے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

کسی کو اندھا کرنا اور پھر اُنہی آنکھوں میں پانی جاری کر کے دیکھنے کی طاقت عطا فرمانا صرف اللہ تعالےٰ ہی کا کام ہے! ایسے ہی قرآن و حدیث میں بہت سے حوالجات اور موجود ہیں۔

مگر یہ ان سب کے خلاف پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی توجہ سے ہی اندھا پن چلا جانا غلط اور جھوٹ نہیں تو بتاؤ اور کیا ہے

پانچویں۔ عرض یہ ہے کہ آپ کا یہ فرمانا کہ آور ابدال ہوگیا کیا سینہ زوری نہیں جبکہ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ (پ ۲۰ رکوع ۹) یعنی (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تحقیق تو ہدایت نہیں کر سکتا جس کو چاہے لیکن اللہ تعالےٰ ہی جس کو چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے) موجود ہے؟

چھٹی۔ عرض یہ ہے کہ اس چور کو حدِ شرعی نہ لگا کر ابدال بنا دینا۔ کیا صریح ظلم اور قرآن پاک کی کھلی مخالفت کا الزام حضرت پیرؒ صاحب پر نہیں آتا۔ جبکہ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا الآیہ (پ ۶ رکوع ۱۰)۔

یعنی چور اور چورنی ان دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو کا حکم شاہی چمکتا ہوا موجود ہے۔؟

ناظرین سے گذارش

اب ناظرین سے گذارش ہے۔ کہ آپ انصاف سے غور فرمائیں۔ تو آپ کو صاف پتہ چل جائے گا۔ کہ جو کام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی تصرف و قدرت میں نہ ہوا وہ کام پیر صاحب نے کیسے کر دیا۔ آہ حالی مرحوم نے کیا سچ فرمایا ہے کہ ؎

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نبیؐ کو جو چاہیں خدا کر دکھائیں
اماموں کا رتبہ نبیؐ سے بڑھائیں
مزاروں پہ دن رات نذریں چڑھائیں
شہیدوں سے جا جا کے مانگیں دعائیں
نہ توحید میں کچھ خلل اس سے آئے
نہ اسلام بگڑے نہ ایمان جائے!

بادلوں پر حکومت

محترم بھائیو! مدیر رضوان اس عنوان کے نیچے یوں تحریر فرماتے ہیں۔

"ایک دفعہ حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ تقریر فرما رہے تھے۔ کہ اچانک بارش شروع ہوگئی۔ تو آپؒ ابر سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ اے ابر میں نے خدا کی اس مخلوق کو جمع کیا ہے اور تو اُن کو منتشر کرتا ہے۔ آپ فرما ہی رہے تھے کہ بارش بند ہوگئی" (غوث نمبر صفحہ ۹ بابت ۲۱/۲۸ دسمبر ۱۹۵۲ء)

شرک کی علت

سہ منہ سے تو مشرک بھی کہتا ہے خدا کو لاشریک
شرک کی علت پھر اُس کے دل میں آئی کس طرح؟

ناظرینِ کرام! میں یہاں بھی آپ کا زیادہ وقت لینا نہیں چاہتا۔ صرف یہ عرض ہے کہ ایسے اتفاقات اکثر ہو جایا کرتے ہیں کہ بادل برستے آتے اور آگے نکل گئے۔ یہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سکتا ہے۔ ایسا ہی اتفاق حضرت پیر صاحب کی تقریر کے وقت بھی ہو گیا ہو۔ غور طلب امر تو یہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ جو کام کرنا چاہتا تھا۔ وہ پیر صاحب نے اپنی ہی طاقت اور حکم سے اُس اللہ تعالیٰ۔ قادرِ مطلق کے خلاف ہو کر۔ بادلوں کو ڈانٹ کر کیسے برسنے سے منع کر دیا۔ حالانکہ قرآنِ الٰہی یوں موجود ہے کہ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ الآیۃ (پ ۸ رکوع ۱۴) (یعنی اے جہان والو) خبردار ہو جاؤ کہ واسطے اُس (اللہ تعالیٰ) ہی کے ہے پیدا کرنا ہر چیز کا۔ اور حکم کرنا ہر چیز پر۔

ہاں اگر مدیر صاحب یوں تحریر فرما دیتے۔ کہ حضرت پیر صاحب نے اللہ تعالےٰ سے دُعا کی اور اللہ تعالےٰ نے وہ دعا قبول فرما کر بارش بند کر دی۔ تو قابلِ تسلیم بھی تھا کیونکہ ایسی مثالیں تو زمانۂ مبارک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی ملتی ہیں۔ مثلاً

بخاری و مسلم میں حضرت انس رضؓ سے مروی ہے کہ پہونچا لوگوں کو قحط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پس جس وقت کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ فرما رہے تھے دن جمعہ کے کھڑا ہوا ایک گنوار (دیہاتی) اور عرض کیا کہ اے رسول اللہ ہلاک ہوا مال اور بھوکے ہوئے عیال۔ پس دعا کیجئے اللہ تعالےٰ سے ہمارے لئے پس اٹھائے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ مبارک اپنے اس حال میں کہ نہ دیکھتے تھے ہم آسمان میں ایک ٹکڑا ابر کا پس قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اس کے ہاتھ میں ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نہ رکھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ یہاں تک کہ اٹھا ابر مانند پہاڑوں کے۔ پھر نہ اترے آنحضرت ممبر اپنے سے یہاں تک کہ دیکھا میں نے مینہ کو پڑتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک پر پس مینہ برسائے گئے ہم اس دن اور اگلے دن اور اگلے دن سے اگلے دن دوسرے جمعہ تک اور کھڑا ہوا دوسرے جمعہ کو وہی اعرابی (گنوار) یا اور کوئی اور کہا کہ اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم گر پڑے مکان اور ڈوب گیا مال پس دعا کیجئے اللہ تعالےٰ سے واسطے ہمارے پس اٹھائے حضرت نے دونوں ہاتھ اپنے۔۔ عرض کیا یاالٰہی برساوے گرداگرد ہمارے۔ اور نہ برسا (اب بارش کو) ہم پر پس نہ اشارہ فرماتے تھے حضرت کسی جانب کے ابر سے کہ کھل جاتا تھا۔ اور ہوا اوپر مدینہ کے مانند گڑھے کی کہ بہتا۔ نالہ قناۃ ایک مہینہ تک اور نہیں آیا کوئی کسی طرف سے مگر کہ خبر دی اس نے بہت مینہ برسنے کی اور ایک روایت میں یوں ہے کہ عرض کی حضرت نے یاالٰہی برسا گرداگرد ہمارے اور نہ برسا ہم پر اے اللہ تعالےٰ برسا ٹیلوں اور پہاڑوں پر اور اندر نالوں کے اور جگہ اُگنے درختوں کے کہا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے کہ پھر کھل گیا بادل کہ باہر نکلے ہم اس حال میں کہ چلتے تھے ہم دھوپ میں ۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرات

حدیث ہذا پر خود غور فرمالیں۔ جو کسی بھی تشریح کی محتاج نہیں بلکہ اس حدیث نے مدیر رضوان کے بیان کردہ واقعہ کی ایسی کھلی تردید کردی کہ یہ واقعہ خود بخود فرضی معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو بغیر دُعا کئے خود بخود بارش کا آغاز فرما سکتے تھے۔ اور نہ ہی بارش بند کر سکتے تھے۔ بلکہ ہر ایسے کام کے لئے دربارِ خداوندی میں دُعا کرنا۔ اپنے مالک و خالق کے سامنے رونا۔ گڑگڑانا اور التجا کرنا اپنے لئے فخر خیال کرتے تھے۔ اور دُعا کے بعد جو کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نتیجہ کے طور پر ظہور پذیر ہوتا تھا۔ اسی کو معجزہ کہتے تھے۔ مدیر صاحب اگر پیر صاحب کے متعلق بھی ایسے ہی کہا جاتا تو پھر اُن کی کرامت ہوتی! ؎

کیسے اے مشرک بھلا انسان ہم سمجھیں تجھے ۔ جبکہ اللہ نے تجھکو کہا نجس الذ واب

سوالات!

اب مدیر رضوان خوب سوچ کر ہمیں جواب دیں۔ کہ

(۱) جو کام خود حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ کر سکے ہوں۔ وہ ایک اُمتی نے کیونکر کر دیا؟

(۲) کیا پیر صاحبؒ کی طاقت۔ کرامت۔ بزرگی۔ تقویٰ اور عزت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی آپ زیادہ سمجھتے ہیں،

(۳) کیا معجزاتِ نبویؐ سے کراماتِ اولیاء کی طاقت و قدرت زیادہ ہوتی ہے؟ میں خوب جانتا ہوں کہ ان سوالات کے جوابات بھی، تم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سے نہ بن سکیں گے ۔ اس لئے میں تو بقول مسلم مرحوم یہی کہونگا کہ ؂
شرک اور ایمان کو یکجا نہ کر اے بے وقوف
آگ اور پانی میں ہوگی آشنائی کس طرح؟

(۴) "لوح محفوظ است پیش اولیاء"

دوستو! مدیر صاحب اس عنوان کے نیچے یوں رقم طراز ہیں کہ

ایک مرتبہ حضور غوث پاک کے ایک خادم صبح کے وقت روتے ہوئے خدمت اقدس میں حاضر آئے اور عرض کی کہ رات مجھکو ستر بار حاجت غسل ہوئی۔ فرمایا گھبراؤ نہیں مرض نہیں ہے! ہم نے تمہاری قسمت میں ستر زنا۔ لکھے دیکھے تھے ہم نے دعا کی کہ الٰہی ان کو خواب سے بدل دے۔ رب تعالےٰ نے بدل دی۔ اس روائیت سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ اَولیا کرام کی نظریں لوح محفوظ تک پہنچتی ہیں۔ الخ (رضوان کا غوث اعظم نمبر ۲۱/۲۸ دسمبر ۱۹۵۲ء ص ۹ و ۱۰)

ناظرین! آپنے رضوان کے مدیر صاحب کا ایمان وعقیدہ تو ملاحظہ فرمالیا ہے۔ جس کا ثبوت اُن کے ذمہ ہے۔ اب ہمارا ایمان وعقیدہ بھی ملاحظہ فرمائیں جو یہ ہے کہ ؂
نبی ہو۔ یا ولی ہو۔ یا پری ہو۔ یا فرشتہ ہو۔ کوئی کہ واقف اسرار غیبی جاننا ہے شرک!

بھائیو! روایت بالا کی مکمل تردید تو آپ ہماری کتاب اربعین قرآنی۔ درمسئلہ غیب دانی ۴۹ میں ملاحظہ فرمائیں۔

مال۔ اختصار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے قدرے بیان یہاں بھی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حاضر خدمت ہے بغور پڑھیے!

(۱) ارشادِ خداوندی ہے کہ وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ۔ الآیہ (پ ۷ رکوع ۱۳)

ترجمہ اور اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی نہیں جانتا اُن کو کوئی مگر وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) الخ

(۲) عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ه (پ ۲۹ رکوع ۱۲) ترجمہ وہ (اللہ تعالیٰ ہی) ہے جاننے والا غیب کا پس نہیں خبردار کرتا اوپر غیب اپنے کے کسی کو۔

(۳) قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ۔ الآیہ (پ ۲۰ رکوع ۱) ترجمہ۔ کہہ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نہیں جانتا کوئی (رہنے والا) بیچ آسمانوں کے اور زمین کے غیب کو۔ مگر اللہ تعالیٰ الخ۔

محترم دوستو!

(۱) مندرجہ بالا آیات کو بنظر غور ایک بار پھر پڑھو اور دیانتداری سے بتاؤ۔ کہ ان آیات کی موجودگی میں روایت بالا جو (جو مدیر رضوان کے غوث نمبر سے پیش کی گئی ہے) پر یقین رکھنے والا اللہ پاک اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام و فرمان کا باغی دشمن اور لامذہب ۔بے دین نہیں تو اور کیا ہے ؟۔

(۲) اور بتائیے کہ آیات بالا کی موجودگی میں روایت بالا کی تردید و تکذیب میں اب بھی کوئی شک وکسر باقی ہے ؟؟

(۳) کیا۔ آیاتِ بالا کا کوئی جواب ۔ روایت بالا کی تائید کے لئے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

محمود صاحب مدیر رضوان یا ان کے لواحقین سے بن سکتا ہے ؟؟
آہ سچ ہے ؎
کیسے اس بدبخت کی ہوگی جہنم سے نجات سنت و توحید سے جسکو یہاں انکار ہے

"لوحِ محفوظ"

برادرانِ اسلام! لوح محفوظ کو تو آپ خوب جانتے ہیں کہ وہ ایک کتاب ہے۔ وہ بہت بڑا دفتر ہے۔ جس کو زمین آسمان اور جمیع مخلوقات ارضی و سماوی کے پیدا ہونے سے تقریباً پچاس ہزار سال پیشتر خالق تقدیر نے فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا کے مطابق خود ہی مرتب فرمایا ہے۔ اور تمام مخلوقات کو خالق کل نے وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ کے مطابق خود ہی پیدا کیا ہے پیدا شدہ اور پیدا ہونے والی ساری مخلوقات کی گنتی۔ ان کی روزی کی مکمل تعداد۔ اُن کے سانس۔ اُن کے آرام۔ دُکھ۔ درد۔ زندگی کے دنوں کا شمار۔ موت کے دن کا پتہ۔ قبر کے آرام و عذاب کا اندازہ میدانِ حشر میں پھرنے۔ آرام و تکلیف اور حساب و کتاب کا بھید۔ پھر جہنم کا عذاب۔ اور جنت کے آرام و آسائش وغیرہ کی گنتی۔ کبھی کی بیماری۔ تندرستی۔ ترقی۔ تنزلی۔ عزت۔ ذلت اور اوقات بارش یا شکم سے پیدا ہونے والی مخلوقات کی شکم مادر میں خبرگیری۔ اور حشر و نشر وغیرہ کروڑوں باتیں ایسی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اور جن کو اس دفتر لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔ اور وہ ایسا رجسٹر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ جس پر اللہ کی مخلوقات سے کسی فرشتہ مقرب۔ پری یا رسول نبی۔ ولی قطب۔ ابدال جن وبشر وغیرہ کی نگاہ ہرگز نہیں پڑ سکتی!

ہاں! جس قدر باتیں یا پیغامات۔ اللہ تعالےٰ نے اس رجسٹر میں سے خود اپنے نبیوں اور رسولوں پہ بذریعہ وحی بیان فرمائے ہیں۔ اور اُن سے اپنے رسولوں کو مطلع فرما کر اُن پہ احسان کر دیا ہے۔ ان کا بھید ضرور انبیاء علیہم السلام اور اُن کی معرفت ان کی اُمتوں کو ہو گیا ہے۔ اور وہ غیب نہیں بلکہ اطلاع ہے۔ جس بات کی اس کتاب لوح محفوظ سے اللہ تعالےٰ نے اپنے انبیاء کو اطلاع نہیں دی۔ اس کے متعلق کسی قسم کی بات جو اپنی طرف سے خود بخود بنائے۔ گھڑے۔ اور الہام یا کرامت وکشف وغیرہ کا دعوٰے کرے۔ وہ اور اُس کو سچا جاننے والا دونوں ہی ازرُوئے شریعت مُشرک دوزخی ہیں۔ کیونکہ وہ مجرم غیب دانی کا دعوای کرتا ہے۔ اور یہ خاصہ صرف اللہ تعالےٰ واحد۔ احد اور فرد۔ کا ہے۔ ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود اقرار کرتے اور اہل دنیا کو اطلاعًا فرماتے ہیں کہ میرے بھیجنے والے اللہ تعالےٰ پروردگار عالم کا مجھے یوں حکم ہوا ہے۔ کہ قُلْ لَآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ وَ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَ مَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ (پ ۹ رکوع ۱۳) ترجمہ کہہ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نہیں اختیار رکھتا میں واسطے جان اپنی کے نفع کا اور نہ ضرر کا۔ مگر۔ جو چاہے اللہ تعالیٰ۔ اور اگر ہوتا میں جانتا غیب کو

www.KitaboSunnat.com

البتہ بہت سے لیتا میں بھلائی سے اور نہیں لگتی مجھکو برائی الخ اور جگہ یوں ارشاد ہوا کہ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا۔ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ الآیہ (پ ۱۱ رکوع ۱)

ترجمہ: ۔ کہہ نہیں اختیار رکھتا میں واسطے جان اپنی کے ضرر کا اور نہ فائدے کا مگر جو چاہے اللہ تعالےٰ۔

دیکھا۔ اللہ تعالےٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیسے کھلے الفاظ میں اعلان کرا کر مشرکین کی جڑ کاٹی ہے! ہر ایماندار اندازہ لگا سکتا ہے کہ جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی از خود اپنی جان کے مالک نہیں۔ جبکہ آپؐ نفع ونقصان کا اختیار بھی نہیں رکھتے اور آپؐ کیسی چھپی خبر۔ پوشیدہ بات یا غیب پر بھی قادر نہیں تو دوسرے کسی نبیؑ۔ ولی۔ قطب ابدال۔ پیر و مرشد۔ وغیرہ کو کیسے ان باتوں پر قدرت مل سکتی ہے؟

پیارے نبیؐ نے مزید فرمایا کہ اے دُنیا والو! اگر میں غیب جانتا یا میری نگاہ لوحِ محفوظ پر ہوتی۔ تو میں اپنے لئے بہت سی بھلائیاں۔ اچھائیاں اور فائدے جمع کر لیتا اور کسی قسم کی برائی۔ نقصان۔ تکلیف۔ رنج۔ غم۔ دُکھ۔ درد اور مصیبت اپنے تک نہ آنے دیتا۔ فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ٥ (پ ۲۸ ع ۲)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سوالات

(۱) کیا۔۔۔ مدیر رضوان بتائیں گے کہ مندرجہ بالا بیان محمدی کو آپ بھی تسلیم کرتے ہیں۔؟

(۲) کیا حضرت پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی افضل ہیں۔ جنہوں نے لوح محفوظ میں لکھی ہوئی تقدیر پر نگاہ ڈال کر مرید خاص کا قاعدہ کر دیا۔؟

(۳) کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پیر صاحب (جن کے بقول آپ کے ایسے وسیع اختیارات تھے) نے اس مرید کی تقدیر کے لکھے ہوئے (۷۰) ستر زنا کو خواب (یعنی بذریعہ احتلام) بدلنے کی دعا کیوں فرمائی

(۴) مدیر صاحب اس بیچارے مرید کا تو دیوالہ نکل گیا ہوگا۔ آپ کے اس بریلوی رضا خانی بھائی کی تو کمر ہی ٹوٹ گئی ہوگی اس غریب ملا کو بالکل معافی کیوں نہ دلوا دی گئی ؟

(۵) مدیر صاحب کیا کوئی مثال قرآن و حدیث سے بھی آپ ایسی پیش کر سکتے ہیں۔ کہ ایک رات میں (۷۰) ستر مرتبہ سونا۔ احتلام ہونا۔ پھر جاگنا۔ پھر سونا۔ پھر جاگنا۔ غسل کرنا۔ کپڑا دھونا اسے پہننا یا دوسرا بدلنا۔ وغیرہ ثابت ہوتا ہو؟ اور کیا ایسا ہونا عقلاً یا نقلاً ممکن بھی ہے ؟۔

(۶) آپ پیر صاحب کو تو مانتے ہیں ان کا ادب بھی کرتے ہیں مگر ان کی باتوں کو کیوں نہیں مانتے ؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۷) وہ رفع یدین نماز میں کرتے تھے۔ امام کے پیچھے الحمد شریف پڑھتے تھے۔ آمین پکار کر یعنی زور سے کہتے تھے۔ یہ سب کچھ آپ کیوں نہیں کرتے؟

(۸) وہ حنفی نہیں بلکہ اہل حدیث تھے۔ آپ یہ سچا دین کیوں قبول نہیں کرتے؟ فرمایئے تو سہی کیوں نہ اس جگہ فرمان الٰہی لکھدیا جائے کہ لَعْنَتُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ ۔

(۵) "چہرہ سُرخ ہوگیا"

مدیر رضوان نے اس سُرخی کے نیچے یوں لکھا ہے کہ:

حضور غوث پاک کے مدرسے کے طلباء کہتے ہیں۔ حضور ہمارے سبق میں مصروف تھے کہ یکایک آپ کا چہرہ سُرخ ہوگیا" اور چادر میں اپنا ہاتھ ذرا دیر چھپا کر پھر باہر نکال لیا۔ ہم بوجہ جلال ہیبت دریافت نہ کر سکے۔ اس لئے دن تاریخ وقت اپنے پاس لکھ لیا۔ دو ماہ بعد کچھ سوداگر نذر و تحائف لے کر حاضر ہوئے۔ انہوں نے بیان کیا کہ یہاں سے دو ماہ کی راہ پر ہمارا جہاز آتا تھا۔ کہ بادِ مخالف چلی۔ طلاطم پیدا ہوا۔ جہاز ڈوبنے لگا گھبراہٹ میں کچھ نہ بن پڑا۔ اور یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ اَلْمَدَدْ کا نعرہ لگایا۔ اسی وقت دریا میں سے ایک ہاتھ برآمد ہوا جس نے جہاز کو کنارے لگا دیا۔ تاریخ و دن ملایا تو بالکل صحیح و مطابق تھا۔ (ایضاً صفحہ ۱۰)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

برادرانِ قوم! ہمارا عقیدہ تو یہ ہے کہ
خدا ہی کی صفت ہے حاجتیں بندوں کی بر لانا۔
سوا اُس کے سمجھنا غیر کو حاجت روا ہے شرک۔

مدیر رضوان نے اس روایت میں دو باتیں ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ پہلی بات تو حسب سابق علم غیب سے تعلق رکھتی ہے اور دوسری قدرت وتصرف سے واضح ہوئے کہ مسئلہ علم غیب کے متعلق اوپر قرآن و حدیث سے نومیں قدر تحریر کر چکا ہوں۔ مفصل میری کتاب اربعین قرآنی میں ملاحظہ ہو جو ایک روپیہ آٹھ آنہ بھیجکر ہم سے طلب کی جاسکتی ہے) اب چاہتا ہوں کہ تھوڑا سا اس کے متعلق خود حضرت پیر صاحبؒ اور فقہ حنفیہ اور علمائے احناف کی تحریرات سے بھی یہاں تحریر کر دوں۔ اور بتا دوں۔ کہ ایسے غلط عقائد رکھنے والے کو خود پیر صاحب اور فقہ اور ماہرینِ فقہ سب ہی کافر کہتے ہیں۔

پہلی بات

پہلے۔ آپ پیرانِ پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا فرمان پڑھیے! پیر صاحبؒ فرماتے ہیں کہ۔ مَنْ يَعْتَقِدَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ يَعْلَمُ الْغَيْبَ فَهُوَ كَافِرٌ لِاَنَّ عِلْمَ الْغَيْبِ صِفَةٌ مِنْ صِفَاتِ اللهِ سُبْحَانَهٗ الخ دیکھیے مرآۃ الحقیقت صفحہ سطر ۳ مطبوعہ مصر) یعنی جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غیب جانتے تھے۔ وہ کافر ہے۔ کیونکہ غیب کا جاننا اللہ تعالےٰ کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صفتوں میں سے ایک صفت ہے۔

فقہ حنفیہ اور علمائے احناف!

ناظرین !

علم غیب کے متعلق پیر صاحب کا اپنا عقیدہ اور فتویٰ تو آپ نے پڑھ لیا کہ وہ مدیر رضوان جیسے عقائد رکھنے والے رضا خانی حضرات کو کھلا کافر فرما رہے ہیں۔ اب ان کی کتب فقہ اور ان کے اپنے علمار کا عقیدہ بھی ملاحظہ فرمالیں۔ جو نمبر وار درج ذیل ہے۔

(۱) امام محمد بن محمد بزازیہ

(۲) اور علامہ شامیؒ صاحب رد المختار۔ شامی جلد ۳ صفحہ ۳۰۶ میں۔

(۳) اور امام ابن ہمامؒ سامرہ جلد ۲ صفحہ ۸۸ میں۔

(۴) اور بحر الرائق جلد ۳ صفحہ ۹۴ میں۔

(۵) اور ملا علی قاری شرح فقہ اکبر صفحہ ۱۸۵ میں۔

(۶) اور امام محمدؒ بن علیؒ درمختار مترجم جلد ۲ صفحہ ۱ میں۔

(۷) اور شیخ ابو القاسم صاحبؒ صفار، اقامۃ البرہان جلد ۲ صفحہ ۲۲۴ میں۔

(۸) اور امام حسن بن منصورؒ مناوی قاضی خاں وا قامۃ البرہان جلد ۲ صفحہ ۲۲۴ میں۔

(۹) اور قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی مالا بد منہ صفحہ ۱۷۶ میں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۱۰) اور بالخصوص علماء احناف فتاویٰ عالمگیری جلد ۲ صفحہ ۲ میں یہی فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اولیاء اللہ کو حاضر و ناظر اور غیب داں جاننے والا کافر ہے۔

بھائیو! غور کرو کہ یہ کس قدر علماء احناف ہیں جو پکار پکار کر مدیر رضوان اور اُن کے ہم مشرب وہم عقائد کو کافر کر کے دائرہ اسلام سے خارج کر رہے ہیں مگر۔ مدیر صاحب کی آنکھیں اس طرف سے بند ہیں۔ آہ ع

کس طرح بھرتا قیامت میں جہنم کا شکم ہر کوئی رکھتا اگر ایمان قرآن کی طرف!

"دوسری بات"

اب دوسری بات جو قدرت و تصرف کے متعلق ہے۔ اس کے لئے بھی یہ عرض ہے۔ کہ یہ طاقت بھی صرف اور صرف اکیلے اللہ تعالےٰ ہی کے لئے مخصوص ہے میرے اس عقیدہ کی تائید کے لئے بھی آپ آیات مندرجہ ذیل ملاحظہ فرمالیں۔

(۱) اللہ تعالےٰ کا فرمان یُوں ہے۔ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ هُوَ یُجِیْرُ وَ لَا یُجَارُ عَلَیْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝ (پ ۱۸ رکوع ۵) ترجمہ:۔ کہہ (اے نبی) کون شخص ہے کہ جس کے ہاتھ اس کے ہے بادشاہی ہر ایک چیز کی۔ اور وہی پناہ دیتا ہے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور نہیں پناہ دیا جاتا برخلاف اُس کے اگر ہو تم جانتے؟ البتہ کہیں گے (جواباً کہ) واسطے اللہ کے ہے! کہہ پس کہاں سے سحر (جادو) کئے جاتے ہو؟

(۲)۔ اور فرمان ہے کہ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝ (پ ۲۹ رکوع ۱۲) ترجمہ کہہ سوائے اُس کے نہیں کہ پکارتا ہوں میں رب اپنے کو اور نہیں شریک لاتا میں ساتھ اُس کے کسی کو۔

(۳)۔ اور فرمان ہے کہ قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝ (ایضاً) ترجمہ کہہ تحقیق میں نہیں اختیار میں رکھتا واسطے تمہارے ضرر کو اور نہ بھلائی کو۔

(۴)۔ اور فرمان ہے کہ۔ قُلْ اِنِّیْ لَنْ يُّجِيْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝ (ایضاً)۔ ترجمہ :۔ کہہ تحقیق مجھ کو ہرگز نہ پناہ دے گا۔ خدا سے کوئی۔ اور ہرگز نہ پاؤں گا میں سوائے اُس کے جگہ پناہ کی۔

(۵)۔ اور فرمان ہے کہ۔ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ (پ ۱۴ رکوع ۱۶) ترجمہ۔ اور عبادت کرتے ہیں (کافر و مشرک) سوائے اللہ تعالیٰ کے اُس چیز (یعنی نبی، ولی اور بزرگانِ دین) کی کہ نہیں اختیار رکھتے (وہ انبیاء و اولیاء) واسطے ان کے رزق کا آسمانوں سے اور زمین سے کچھ اور نہیں طاقت رکھتے

(۶)۔ اور فرمان ہے کہ۔ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ الآیہ (پ ۱۱ رکوع ۱۶) ترجمہ اور مت پکار (اے نبیؐ) سوائے اللہ تعالےٰ کے اس چیز کو کہ نہ نفع دے تجھکو اور نہ ضرر دے تجھکو الخ ❋

(۷) اور فرمان ہے کہ۔ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ۔ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ۔ الآیہ۔ ترجمہ اور اگر لگا دیوے تجھکو (بھی اے نبیؐ) اللہ تعالیٰ (کوئی) برائی پس نہیں کھولنے والا (کوئی بھی) واسطے اس (برائی) کے مگر (صرف) وہی (اللہ تعالےٰ) اور اگر ارادہ کرے (اللہ تعالےٰ) ساتھ تیرے (اے پیغمبر) بھلائی کا پس نہیں کوئی پھیرنے والا فضل اس کے کو۔ ❋

(۸) اور فرمان ہے کہ۔ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ (پ ۲۲ رکوع ۹) ترجمہ کہہ کہ پکارو تم۔ ان لوگوں کو کہ گمان کرتے ہو تم۔ ان کو سوائے خدا کے نہیں مالک ہوتے وہ برابر ایک ذرے کے بیچ آسمانوں کے اور نہ بیچ زمین کے اور نہیں واسطے ان کے بیچ اُن دونوں کے کچھ ساجھا اور نہیں واسطے اُس ان میں سے کوئی پشتیبان۔

(۹) اور فرمان ہے کہ:۔ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (پ ۷ رکوع ۸) ترجمہ اور اگر لگا دیوے تجھکو (اے محمدؐ) اللہ تعالےٰ (کوئی) ضرر پس نہیں کھولنے والا اس کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(کوئی) مگر وہی (اللہ تعالیٰ) اور اگر لگا دیوے تجھکو بھلائی پس وہ
(اللہ) اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔

(۱۰) اور جگہ یوں بھی ارشاد ہے کہ۔ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا یَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِیْرٍ (پ۲۲ رکوع ۱۴) ترجمہ اور جس کو پکارتے ہو تم سوائے اُس (اللہ تعالیٰ) کے نہیں (وہ) مالک ایک چھلکے کھجور کی گٹھلی کے۔ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ۔

تشریح

ناظرین | آیات بالا پر دوبارہ غور فرماکر پھر پڑھیں اور اللہ تعالیٰ کے فرمان کی داد دیں کہ کس طرح کھلے الفاظ میں صاف صاف بتلایا گیا ہے کہ ہر قسم کے اختیارات و تصرفات کا واحد مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ ہم آیات بالا کی نمبروار مختصر تشریح عرض کرتے ہیں۔

سنیئے! (۱) پہلی آیت سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی نبیؑ۔ ولی۔ فرشتہ۔ جن و پری۔ پیر۔ شہید اور امام۔ و امام زادے کو۔ عالم میں کسی قسم کا تصرف کرنے کا اختیار نہیں دیا۔ اور اللہ کے خلاف کوئی بھی کسی کی حمایت نہیں کر سکتا۔ مدیر صاحب بتائیں کہ پیر صاحب نے ان جہاز والوں کی جن کو خود اللہ تعالیٰ غرق کرنا چاہتا تھا۔ کیسے امداد کی۔؟

۲۔ دوسری۔ آیت سے ثابت ہے کہ خود سردار انبیاءؑ حضرت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت وہر گھڑی۔ ہر تنگی و فراخی میں صرف اللہ تعالےٰ ہی کو پکارتے تھے۔ اور غیر اللہ کو پکارنا شرک فرماتے اور جانتے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ اور نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف جہاز والے یا شیخ عبدالقادر جیلانی المدد کا نعرہ لگانے سے مشرک اور صاف بے دین ثابت ہوئے جن کا بیان کردہ واقعہ ہرگز قابلِ اعتبار نہیں! تو پھر مدیر صاحب ایسی بے اعتبار روایت آپنے اپنے غوث نمبر میں لکھ کر شرک کی اشاعت کیوں کی؟۔

(۳) تیسری۔ آیت سے یہ ثابت ہوا کہ خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی مخارقات سے کسی کے نفع و نقصان کے مختار نہ تو کیا اپنی جان خاص کے بھی مالک و مختار نہ تھے! جب سردار انبیاء کا اللہ کے سامنے یہ حال ہے تو پھر مدیر جی پیر صاحب جہاز والوں کے کیسے مختار ہو گئے ؟

(۴) چوتھی ۔۔ آیت سے ثابت ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی یہی عقیدہ تھا کہ میرے لئے اور دیگر مخلوقِ الٰہی سے کسی کے لئے بھی اللہ تعالےٰ کے سوا کسی جگہ پناہ گاہ نہیں ہے مدیر صاحب بتائیں کہ پھر پیر صاحب نے جہاز والوں کو کیسے پناہ دی؟

(۵) پانچویں ۔۔ آیت سے یوں عیاں ہے کہ اللہ تعالےٰ کے سوا مشرکین جس کسی کو بھی پکارتے ہیں (مثلاً وہ کہتے ہیں۔ یا رسول اللہ۔ یا علی، مولا مشکل کشا۔ یا حسین۔ یا شیخ عبدالقادر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جیسے المدد - یا پیر دستگیر - یا جبرائیل - یا میکائیل - یا اسرافیل یا عزرائیل وغیرہ) وہ سب آسمان و زمین میں کسی بھی بات کا اختیار نہیں رکھتے جو اللہ تعالیٰ کے خلاف ہو کر کسی کا فائدہ یا نقصان کر سکیں ؟ ۔

اب یہ مدیر رضوان بتائیں کہ پیر صاحب نے اس آیت کے خلاف اُن جہاز والوں کا زندہ کیسے کر دیا - ؟

(۷) چھٹی یہ آیت سے ثابت ہوا کہ مخلوق خدا کو اللہ تعالیٰ کے سوا پکارنے والا شخص ، مشرک اور ظالم ہے - اور وہ ظالم اللہ کے سوا جس کو پکارتا ہے - اُس کی پکار کو نہ ان کی سُن سکتا ہے - اور نہ ہی نفع و نقصان کا اختیار اُس کے لئے رکھتا ہے ! بتاؤ کہ ان ظالموں کی فریاد پیر صاحب نے کیسے سُنی ؟ کیوں اور کیسے اُن کی امداد کی ؟ -

آٹھویں - اور نویں آیات سے یہ ثابت ہوا کہ جس کو اللہ تعالیٰ خود برباد کرنا - اور غرق کرنا چاہے تو اُس کو کوئی نبیؑ ولیؒ پیرؒ شہیدؒ - قطبؒ - ابدال - جن - پری - وغیرہ بچا اور پار نہیں لگا سکتا ۔

یعنی - کسی کے نفع - نقصان عزت - ذلت - خوش بختی - بدبختی بیماری - تندرستی - تنگی - فراخی - ڈبونے اور پار لگانے وغیرہ کی کل طاقتیں صرف اللہ تعالیٰ ہی میں ہیں - ایسی طاقتیں کسی غیر میں سمجھنے والا کھلا کافر مشرک اور بے مذہب و بے دین ہے

نیز : - اُن جہاز والوں نے حاجت روا مشکل کشا بچانے والا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پار پکارنے والا پیر صاحب کو سمجھا تھا۔ جس سے صاف پتہ چلا کہ وہ آیات مذکورہ بالا کے مطابق ۔ ظالم مشرک اور کافر تھے۔ اس لئے ان پر غضبناک ہوکر اللہ تعالےٰ ان کو غرق کرنا چاہتا تھا۔ اور پیر صاحب نے اللہ کے خلاف ہو کر ان کو بچا لیا؟ تو کیا پیر صاحب کی طاقت اللہ تعالےٰ سے بڑھی ہوئی تھی؟ یا پیر صاحب اللہ سے بڑے تھے؟ یا اللہ تعالیٰ پیر صاحب سے دبتے تھے؟ آخر بات کیا تھی۔ جو اللہ کا مقابلہ پیر صاحب نے ڈٹ کر کیا؟

(۸) آٹھویں آیت سے ثابت ہوا کہ مشرکین جس کسی کو بھی اللہ تعالےٰ کے سوا پکارتے ہیں۔ وہ ان پکارنے والوں کے لئے ہرگز ہرگز مددگار نہیں وہ ان کی کسی قسم کی کوئی بھی کسی طرح امداد نہیں کر سکتے !!

مرید صاحب آیت بالا پر نظر رکھکر جواب دیں کہ پیر صاحب نے ان جہاز والوں کی امداد کیوں کر کی؟ —

(۱۰) دسویں آیت سے صاف اور کھلے الفاظ میں بیان ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا مالک ہے۔ اس کی بادشاہی میں کسی کو بھی کچھ اختیار نہیں۔ اور یہ مشرکین جو بزرگوں کو پکارتے ہیں ان سے مدد چاہتے ہیں۔ وہ بزرگ پکارنے والوں اور نہ پکارنے والوں (یعنی موحدین جو غیر اللہ کو پکارنا شرک اور حرام بتاتے ہیں) کے لیے نقیر و قطمیر [illegible] کی [illegible] جو [illegible] یا چھلکا ہوتا ہے) کے مانند بھی اختیار نہیں رکھتے! بتاؤ [illegible]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صاحب نے کس طاقت و اختیار سے اتنے بڑے بھاری اور سامان سے لدے ہوئے جہاز کو دو ماہ کی راہ سے اپنے مدرسہ میں ہی بیٹھے ہوئے اپنی طاقت و اختیار سے ہاتھ پر رکھ کر کنارے لگا دیا؟ مدیر صاحب میں ہر شخص کو ہمیشہ یہی مشورہ دیا کرتا ہوں کہ سے

یہ بنے جس شخص کے اقوال و افعال و عقائد ہوں!

تو اس کی غریشی و یاری سے ہے منہ موڑنا بہتر!

وہ عصا روشن ہو گیا!

جناب مدیر رضوان اس عنوان کے نیچے یوں لکھتے ہیں۔ کہ عبد اللہ ذیال بیان کرتے ہیں کہ ۱۵۶ ھ کا واقعہ ہے۔ کہ میں آپ کے مدرسہ میں کھڑا ہوا تھا۔ اتنے میں آپ اپنے دولت خانہ سے عصا لئے ہوئے باہر تشریف لائے میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ۔ کاش اس وقت آپ اپنے عصا سے مجھے کوئی کرامت دکھلاتے۔ آپ نے میری طرف مسکرا کر دیکھا اور اپنا عصا زمین میں گاڑ دیا۔ وہ روشن ہو کر چمکنے لگا۔ اور ایک گھنٹہ تک اس کی روشنی سے تمام مکان[۱] روشن ہو گیا۔ پھر ایک گھنٹہ بعد آپ نے اسے اٹھا لیا وہ جیسا تھا۔ وہ ویسا ہی ہو گیا۔ اس کے بعد فرمایا خیال۔ تم ایسا ہی چاہتے تھے؟

ف۱ اردو [illegible] کہتے ہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اس کرامت کے بعد مدیر صاحب نے یہ شعر بھی لکھا ہے کہ

ہمارا ظاہر و باطن ہے اُن کے آگے آئینہ ۔ کسی شے سے نہیں عالم میں پردہ غوث اعظم کا

(دیکھو اخبار رضوان لاہور کا غوث اعظم نمبر ۲۱/۲۸ دسمبر ۱۹۵۲ء صفحہ ۱۱)

ضربِ مومن

گرچہ سب مخلوق سے انسان بہتر ہے مگر ۔ حق سے برگشتہ ہوا تو سب سے بدتر ہو گیا!

ناظرین! روایت بالا بھی ۔ خود ۔ بخود ۔ نہ رہی ۔ گیا ۔ جھوٹ اور ذیل مفہوم ہو رہی ہے ۔ ۔

دیکھئے لکھا ہے کہ "آپ اپنے دولت خانہ سے باہر تشریف لائے ۔ اور تمام مکان روشن ہو گیا ۔ چہ معنی دارد؟ مشرک کی عقل کو کون روئے کہ:

(۱) عصا باہر اور ۔ روشنی اندر ۔ ۔ ۔

(۲) دیا باہر اور ۔ ۔ ۔ مردہ اندر ۔

(۳) غلاف یا چادر قبر کے اوپر یعنی باہر اندر رونے والا اندر

(۴) جگھا قبر کے اوپر جلے ۔ اور مردہ قبر کے اندر بھٹکے ؛ یعنی مصلا باہر نمازی اندر ۔ سچ ہے مشرک کو عقل نہیں ہوتی یہ انسان کہلانے کا بھی حقدار نہیں ۔ میں پھر کہتا ہوں کہ

کیسے اے مشرک بھلا انسان ہم سمجھیں تجھے ۔ جبکہ اللہ نے تجھ کو کہا شَرُّ الدَّوَابّ!

سوالات! مدیر رضوان سے میں حسب سابق یہاں بھی چند سوالات کرتا ہوں امید ہے کہ وہ جوابات دیکر اپنا اور ۔ ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پارٹی کا بوجھ ہلکا کر بیٹھے گے!

(۱) یہ کہ عبداللہ ڈیال کے دلی خیال کو پیر صاحب نے کیسے معلوم کرلیا۔ جبکہ فرمانِ خدا یوں موجود ہے کہ۔ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (پ ۵ دمپ ۲۹ رکوع ۱)۔

(۲) یہ کہ۔ بقول۔ عبداللہ ڈیال۔ کردہ عصا ایک گھنٹہ تک روشن رہا اور ایک گھنٹہ بعد وہ عصا پیر صاحب نے اٹھا دیا ایک گھنٹہ کا وقت ڈیال صاحب کو کیسے معلوم ہوا؟

(۳) اس وقت گھڑیوں کی کونسی کمپنی چالو تھی۔

(۴) پیر صاحب کے مدرسہ میں کس کمپنی کی گھڑی لگی ہوئی تھی؟

(۵) پیر صاحب کی اتنی بڑی کرامت کو جو ایک گھنٹہ تک چمکتی رہی، صرف عبداللہ ڈیال کے علاوہ دیگر طلبا اور اہلِ شہر کیوں نہ دیکھ سکے؟ اور آپ نے جو اس کہانی کے آخر میں شعر لکھا ہے جس میں پیر صاحب کو ظاہر و باطن کا یکساں جاننے والا بتایا ہے۔ اور صاف اعلان کیا ہے کہ پیر صاحب کا کسی عالم میں پردہ نہیں ہے آپ کا یہ عقیدہ کس آیت اور حدیث کے مطابق ہے؟

جنابِ من! آپ میں اگر ذرا بھی ہمت و شرافت اور صداقت ہے تو مندرجہ بالا سوالات کے جوابات مدلل دیں ورنہ یہ گمراہی اور سرکشی چھوڑ دیں۔ ورنہ یہی کہوں گا کہ ؎

سرکشوں پر کس طرح سے ہو نصیحت کارگر زنگِ عصیاں سے دل اُن کا سخت پتھر ہو گیا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۷) مُرغی کو زندہ کر دیا

عنوان مذکورہ بالا کے نیچے مدیر رضوان لکھتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ ایک عورت اپنے لڑکے کو لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی میرا لڑکا آپ سے بہت نسبت رکھتا ہے اس لیے میں اپنا حق چھوڑ کر اُسے محض لوجہ اللہ [illegible] ہوں آپ نے اُس کے لڑکے کو لے لیا اور سخت محنت مجاہدے میں ڈال دیا۔ کچھ عرصہ کے بعد یہ عورت اپنے لڑکے کو دیکھنے کے لئے آئی تو دیکھا کہ لڑکا نہایت دُبلا پتلا اور زرد ہو رہا ہے۔ اور حضور مُرغی کے گوشت کے ساتھ چپاتیاں تناول فرما رہے ہیں۔ عورت نے کہا کہ آپ تو مُرغی کے گوشت سے روٹی کھاتے ہیں۔ اور میرے بیٹے کو جو کی [illegible] روٹیاں کھلا کھلا کر اس حال پر پہنچا دیا ہے آپ نے یہ سُن کر اُس مُرغی کی ہڈیاں جمع کیں اور پھر فرمایا قُومِی بِاِذْنِ اللّٰہِ الَّذِیْ یُحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْم۔ تو حکم الٰہی بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے۔ اُٹھ کھڑی ہو۔ مُرغی یہ سنتے ہی اُٹھ کھڑی ہوئی۔ اور کہنے لگی۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ الشیخ عبدالقادر ولی اللہ۔ پھر آپ نے اُس عورت کو مخاطب کر کے فرمایا۔ جب تیرا لڑکا اس قابل ہو جائے گا اسے اختیار ہے جو چاہے کھائے۔

جلایا استخوانِ مرغ کو دستِ کرم سے مضطر — بیاں کیا ہو سکے اعجاز مولا [illegible]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(البینہ ۱۱ مارچ ۱۹)

"یہ بھی گپ ہے"

میں مدیر رضوان سے پھر بھی یہی عرض کرتا ہوں کہ

معاف چاہیے اپنی خدا سے تو رہا ہر آن گستاخ

برادرانِ اسلام کسی نے یہ گپ بھی قرآن پاک کی وہ آیات سامنے رکھکر بنائی ہے جن سے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت عزیز علیہ السلام اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے معجزات ظاہر ہیں۔

غالباً اس حکایت کو گھڑتے وقت شیطان لعین نے اس کو یہی دھوکہ دیا کہ اگر کوئی میری گپ پر کچھ اعتراض کرے گا۔ تو میں قرآن پاک سے وہی آیات پیش کر دوں گا اور صاف کہدوں گا کہ جب انہوں نے ایسے کام اللہ کے حکم سے (ہی سہی) کر دیئے تو پھر پیر صاحب کیوں نہیں کر سکتے؟ آخر وہ بھی تو انسان تھے؟؟

اور فرمانِ خداوندی " رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ " کو بھلا دیا گیا۔ فیا للعجب وضیعۃ العلم و الادب۔

نیز بعض گپیؔ نے معجزات انبیاء علیہم السلام سے دو قدم اور آگے بڑھ کر کفر کی یوں ٹانگ توڑی ہے کہ "مرغی اٹھ کھڑی ہوئی اور کہنے لگی لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ الشیخ عبد القادر ولی اللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

یعنی معجزات انبیاء میں تو جانوروں کے زندہ ہی ہونے کا بیان ہے مگر یہ کرامت تو اُن کو بھی مات کر کے بہت آگے بڑھ گئی جس نے مُرغی سے کلمہ بھی پڑھوا دیا۔ اور پیر صاحب کی ولایت کا اعلان بھی کرا دیا؟

سوالات (۱) سوال تو یہ ہے کہ کیا حضرت ابراہیمؑ حضرت عزیزؑ اور حضرت عیسٰیؑ سے بھی زیادہ پیر صاحب کے دستِ کرم میں طاقتِ وصف تھا جو اُنہوں نے دستِ کرم رکھ کر ہی اُس کو زندہ کر دیا؟

(۲) جو کام انبیاءؑ بھی نہ کر سکے وہ انہوں نے کیسے کیا؟

(۳) کیا ایسا کوئی واقعہ ہمارے آخری نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی کہیں قرآن پاک اور حدیث رسول میں موجود ہے؟

مدیر صاحب سچ تو یہی ہے کہ آپ جیسے سرکش و گمراہ بیمار ہوں گے جن سے اس گھڑی رہو گا جب کا لانشان ظاہر خراسانی طرف اشارہ ہوتے امام مہدی۔

(۸) "روافض کی توبہ"

مدیر رضوان نے عنوان بالا کے تحت بھی یوں تحریر فرمایا ہے کہ! روافض کی ایک بہت بڑی جماعت دو خشک کدو جو کہ سخت ہو گئے اور مہر بند تھے لے کر آپ کے پاس آئے اور پوچھا کہ بتلایئے اس میں کیا ہے؟ آپ نے تخت سے اُٹھ کر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آپ نے کدو پر اپنا دستِ مبارک رکھا اور فرمایا کہ [illegible] آفت رسیدہ بچہ ہے پھر اپنے صاحب زادے شیخ [illegible] کو فرمایا کہ اس کو کھول تو باقی اس میں سے آفت رسیدہ بچہ نکلا اس بچہ پر ہاتھ رکھکر فرمایا۔ قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ اللہ کے حکم سے اٹھ کھڑا ہو اس کے بعد دوسرے کدو پر ہاتھ رکھ کر فرمایا اس میں صحیح سالم وتندرست بچہ ہے اُسے بھی آپ نے کھولنے کا حکم دیا اور تندرست بچہ نکلا اور وہ چلنے لگا آپ نے اس کی پیشانی سے پکڑ کر فرمایا بیٹھ جا۔ وہ بیٹھ گیا۔ روافض کی جماعت نے جب آپ کی یہ کرامت دیکھی تو اپنے روافض سے توبہ کی۔ (ایضاً صفحہ ۱۲)

اس روایت کے بعد مدیر صاحب یوں تحریر فرماتے ہیں کہ الغرض! آپ کے دریائے کرامت میں سے چند قطرے ہیں جو ہم نے بادۂ عرفان کے متوالوں کے لئے لکھ دیئے ہیں۔ پھر آپ اپنے مضمون کے آخر میں ایک شعر لکھا ہے جو یوں ہے کہ ؎

عطا کی ہے بلندی حق نے اپنی اللہ کے جھنڈوں کو
مگر سب سے کیا اونچا پھریرا غوث اعظم کا (سلاسیتا)

بھائیو! سچ تو یہ ہے کہ ؎

جو سمجھا نہ دوسرے نہ آئے تو یہاں نقل کیا تو بحث سے کیا فائدہ

دل تو نہیں چاہتا کہ زیادہ بحث یا اس پر کچھ لکھوں۔ کیوں کہ تقریباً

ف نکلتے ہی چلنے لگا۔ ۲ھ کیا پیشانی پر بال تھے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہر مسلمان موحد۔ متبع سنت۔ اور واقف۔ قرآن و حدیث النبی روایات و حکایات کو پڑھ کر خود اندازہ لگا لیتا ہے۔ کہ یہ من گھڑت۔ خانہ ساز۔ جھوٹی گپ اور قرآن و حدیث کے خلاف ہونے کے علاوہ حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی پر سراسر بہتان بھی ہے۔ جو لگایا گیا ہے۔

تبلیغ! مگر بقول مدیر رضوان یہ کہ حضور کا ارشاد ہے کہ اپنی قوت و طاقت کے مطابق تبلیغ واشاعت اور حمایت کرنی چاہیئے۔ دیکھو رضوان ۲۱ جنوری ۱۹۵۳ء بہ خیال۔ مجھے بھی یہ خیال آگیا کہ توحید و سنت کے ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر سے چند قطرے اپنے ناظرین کی خدمت میں پیش کردوں۔ تاکہ وہ چند قطرے موحدین کے لئے باعث ہدایت اور جناب مدیر رضوان اور ان کے قبیل کے ہم مشرب حضرات کے لئے باعث اتمام حجت ہوں۔

"پیدائش انسان"

محترم ناظرین پیدائش انسانی کے متعلق۔ خالق باری کے ارشادات مندرجہ ذیل آیات سے یوں عیاں ہیں کہ جیسے:

(۱) هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا الآیہ (پ۷ رکوع) ترجمہ (از نذیر) وہی ہے جس

www.KitaboSunnat.com

نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر مقرر کی اجل الخ

اس آیت سے معلوم ہو گیا کہ اول انسان حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش مٹی سے ہوئی ہے۔ کسی دوسرے سے نہیں۔

مزید حوالے آیت بالا کی تائید کے لئے مندرجہ ذیل حوالے مزید ملاحظہ فرمائیں پ ۷ رکوع ۸ اور سپارہ ۱۵ رکوع ۱۷ اور پ ۱۸ رکوع ۱ اور پ ۲۱ رکوع ۶ اور ۱۴ اور پ ۲۲ کے رکوع ۵ و ۱ و ۱۴۔ اور پ ۱۸ رکوع ۱۹ اور پ ۲۲ رکوع ۱ اور پ ۲۳ رکوع ۱۲

(۲) اور فرمان الٰہی یوں بھی ہے کہ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا۔ (پ ۲۹ رکوع ۱۹) ترجمہ: تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو ایک بوند منی یعنی نطفے سے ہوئے ہے کہ آزمائش کیا چاہتے ہیں ہم اس کو پس کیا ہم نے اس کو سننے والا اور دیکھنے والا۔

اس آیت سے یوں معلوم ہوا کہ اولاد آدم علیہ السلام جو بھی انسان بنایا ہے وہ اللہ تعالیٰ ہی نے بنایا ہے اور اس کو بوند منی۔ یعنی حقیر نطفے اور انسان کے جسم سے نکلے ہوئے پانی کے قطرے سے بنایا ہے کسی دوسرے سے نہیں۔

اس آیت کی تائید کے لئے بطور دیکھو پ ۱۴ رکوع ۱ اور پ ۱۵ رکوع ۶ اور پ ۱۸ رکوع ۱ اور پ ۲۲ رکوع ۱۴ اور پ ۲۷ رکوع ۵ اور پ ۲۹ رکوع ۱۸ اور پ ۳۰ رکوع ۵۔

(۳) اور فرمان خداوندی ہے کہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (پ ۱ رکوع ۳)

ترجمہ:۔ اے لوگو عبادت کرو اپنے پروردگار اپنے کی جس نے پیدا کیا تم کو اور اُن کو جو پہلے تم سے تھے تاکہ تم بچو۔

اس آیت سے صاف پتہ چلا کہ اگلے اور پچھلے سب انسانوں کا پیدا کرنے والا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ یہ کام کسی نبی ولی۔ پیر۔ شہید۔ قطب۔ ابدال۔ جن و فرشتہ کے بس کا نہیں پھر پیر صاحب نے کس طرح خلاف قانونِ الٰہی کدو سے بچہ پیدا کرکے بٹھا دیا؟۔

دلی اطمینان بھائیو! آپ کے دلی اطمینان کے لئے اس آیت کی تائید میں بھی مزید حوالے حاضرِ خدمت ہیں آپ قرآن پاک سے نکال کر دیکھیں اور توحید کا لطف اٹھائیں! دیکھیے پ ۲ رکوع ۱۲ اور پ ۶ رکوع ۴ اور پ ۹ رکوع ۱۴ اور پ ۱۷ رکوع ۳ اور پ ۱۹ رکوع ۱۴ اور پ ۲۱ رکوع ۷ و ۱۲ اور پ ۲۳ رکوع ۱۵ اور پ ۲۴ رکوع ۱ اور پ ۲۷ رکوع ۱۱ اور پ ۲۹ رکوع ۷ و ۹ اور پ ۳۰ رکوع ۱۱

(۴) اور جگہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد بھی ہے کہ۔ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ الآیہ (پ ۳ رکوع ۹)

ترجمہ:۔ (اللہ) وہ ہے جو صورتیں بناتا ہے تمہاری بیچ رحموں کے جیسے چاہے۔ الخ

اس آیت سے بھی صاف معلوم ہو گیا کہ بچہ کی تصویر رحم مادر میں بنتی ہے کدو میں نہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"شانِ خالق"

برادرانِ ملت اس آیت ۴ کی تائید کے لئے بھی میں چند آیات نیچے تحریر کئے دیتا ہوں۔ تاکہ شانِ خالق نمایاں ہو۔ اور مشرکین کے مقابلہ پر موحدین کو وہ آیات تیر و تلوار کا کام دیں۔ اب آپ نمبر ۵ سے شروع کریں!

(۵) اَلَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ۝ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ وَلَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝

(پ ۱۸ ر ۱۶) - ف

ترجمہ:۔ وہ جو (اللہ تعالےٰ ہے) واسطے اُس کے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی ہے۔ اور نہ پکڑی اُس نے اولاد۔ اور نہیں ہے واسطے اُس کے شریک بیچ بادشاہی کے۔ اور پیدا (اُس نے) ہر چیز کو پس اندازہ کیا اس کو اندازہ کرنا۔ اور پکڑے ہیں سوائے اِس (اللہ تعالیٰ) کے معبود کہ وہ نہیں پیدا کرتے کچھ اور وہ (تو خود) پیدا کئے جاتے ہیں اور نہیں رکھتے مالک (مختار) واسطے (جان) اپنی کے ضرر (نقصان) اور نہ نفع کے۔ اور نہ اختیار ہیں رکھتے ہیں موت کو اور نہ زندگی کو اور نہ پھر (قبر) سے جی اُٹھنے کو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دیکھو! ان دونوں آیتوں سے بھی معلوم ہو گیا۔ کہ آسمانوں اور زمینوں میں حکومت کرنا۔ اُن پر اقتدار رکھنا۔ کسی کو مارنا۔ زندہ کرنا۔ راحت۔ تندرستی پہنچانا۔ فکری، بے فکری کا لگا پیدا کرنا۔ بنانا اور بگاڑنا۔ مخلوقات کو پیدا کر کے اُس کا صحیح اور ہر قسم کا اندازہ لگانا۔ یہ اور اسی طرح کے لا تعداد کام ایسے ہیں جن کا مالک و مختار صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اُس کے سوا کوئی نبی ولی وغیرہ اُس کے مکمل کارخانہ میں ہرگز دخل نہیں دے سکتا!

یعنی جن کو مشرکین۔ مالک۔ مختار۔ حاجت روا۔ مشکل کشا۔ بگڑی بنانے والا۔ جان کر پوجتے اور پکارتے ہیں۔ وہ خواہ نبی مُرسل ملک مقرب۔ ولی کامل۔ اور پیر مغاں ہی کیوں نہ ہوں! انہوں نے آسمانوں اور زمینوں میں آجتک نہ کوئی چیز بنائی اور بگاڑی ہے اور نہ آئندہ بنا بگاڑ سکتے ہیں۔ بلکہ ان سب کو اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے۔ جب وہ لوگ اس دنیا میں تشریف لاتے ہیں تو عام لوگوں کی طرح وہ بھی پیدا ہو کر ہی آتے ہیں۔ اور وہ سب اپنی اور دیگر کسی کی جان کے لیے مچھر کے پر کے برابر بھی نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے۔ وہ سب مل کر بھی ایک مکھی نہیں بنا سکتے۔ بلکہ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ہ کے مطابق اللہ تعالیٰ اکیلا ہی جو چاہتا ہے سو ہوتا ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے ؎

مدعی لاکھ برا چاہے تو کیا ہوتا ہے ۔ وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"تائید!"

ناظرین آپ ہمارے اس بیانِ بالا کی تائید کے لئے مندرجہ ذیل کو بھی ضرور ملاحظہ فرماویں:

(۱) وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ (پ۱۴ رکوع ۶)

ترجمہ:۔ اور ان لوگوں کو کہ پکارتے ہیں۔ سوائے اللہ تعالےٰ کے وہ نہیں پیدا کرتے کچھ اور وہ (خود) پیدا کئے جاتے ہیں۔

(۲) يٰاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ الاٰیہ (پ۱۷ رکوع ۱۷)

ترجمہ:۔ اے لوگو بیان کی گئی ہے مثال پس سنو اس کو تحقیق کہ جن کو پکارتے ہو سوائے اللہ تعالےٰ کے ہرگز نہ پیدا کریں گے ایک مکھی اگرچہ اکٹھے ہوں (وہ سب) واسطے اس کے اور اگر چھین لے ان سے مکھی (کوئی مٹھائی وغیرہ) تو نہ چھڑا سکیں اس کو اس (مکھی) سے۔ الخ

بھائیو! یہ آیت بھی بڑی خوبی سے آپ کو توحید سمجھا رہی ہے اس کو بار بار پڑھو اور لطف اٹھاؤ!

(۳) اور جگہ فرمانِ الٰہی یوں بھی ہے کہ وَلَا تَبْلُغُ ... يُغْنِسُوْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَا یَشَآءُ وَیَخْتَارُ (پ۲۰ رکوع ۱۰)۔

ترجمہ: (اے نبیؐ) پروردگار تیرا (خود ہی) پیدا کرتا ہے۔ اور ہر قسم کے اختیار بھی اُسی کو ہیں۔

تائید مزید! اس آیت کی تائید کے لئے مندرجہ ذیل حوالجات پر غور فرمادیں!

پ۳ رکوع ۱۳ اور پ۶ رکوع ۷ اور پ۱۴ رکوع ۷ اور پ۲۸ رکوع ۶

"خدا کو جواب دو!"

ناظرین کرام! اس کتاب میں ہر عنوان کے بعد میں نے مدیر رضوان سے سوالات کئے ہیں اور اب میں وہ سوالات تحریر کرتا ہوں۔ جو قرآن پاک میں خدا تعالےٰ نے بدمذہب مشرکین۔ وغیرہ سے کئے ہیں۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ مدیر رضوان ان کا بھی کافی اور مدلل جواب دیں گے!

(۱) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ۔ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِھِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ ھَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ۔ اَمْ ھَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ۔ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰہِ شُرَکَآءَ خَلَقُوْا کَخَلْقِہٖ فَتَشَابَہَ الْخَلْقُ عَلَیْھِمْ۔ الآیۃ (پ۱۳ رکوع ۶)

ترجمہ: کہہ (اے محمدؐ) کیا پس پکڑے ہیں تم نے سوائے اس (اللہ) کے کارساز؟ کہ نہیں اختیار رکھتے واسطے جانوں اپنی کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نفع اور نہ نقصان کا؟ (اے نبیؐ) کہہ (یعنی سوال کرکر) کیا برابر ہوتا ہے اندھا اور دیکھنے والا (یعنی مشرک اور موحد)؟

(۴) کیا برابر ہوتے ہیں اندھیرے (شرک کی گمراہیاں) اور اجالا (یعنی توحید)؟

(۵) کیا مقرر کیا ہے۔ انہوں نے واسطے کے شریک کہ (کیا) پیدا کیا ہے انہوں نے مانند پیدائش (مخلوق) اس کی کی؟

(۶) پس مل گئی پیدائش اوپر ان کے: (یعنی اللہ تعالے اور انبیاء واولیاء نے الگ الگ مخلوق بنائی ہو جو آپس میں ایک دوسری سے ملتی ہو۔ کیا ایسا ہوا ہے)؟

اور فرمایا کہ۔ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ۔ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (پ ۱۴ رکوع ۸) ترجمہ (۶) آیا پس جو شخص کہ پیدا کرتا ہے مانند اس کی رہ سکتا ہے کہ (جو) نہیں پیدا کرتا؟

(۷) (اے مشرکو) کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے تم؟ ان آیات کی تشریح کے لئے بھی نیچے کے حوالے پڑھیں! (پ ۲ رکوع ۱، پ ۲۲ رکوع ۱۷، پ ۲۶ رکوع ۴)

محترم ناظرین اب ذرا سوچئے جو اس قدر دلائل کے بعد بھی حق نہ مانے اور مرغی کی ایک ٹانگ ہی گاتا جائے

تو کیا وہ مسلمان اور سنی کہلانے کا حق دار ہے؟

مدیر رضوان اور ان کے ہر بم مشرب بدعتی کو میں تریاق متلاشانہ مشورہ دوں گا کہ وہ

نہ کہہ آپ کو سنی اے بدعتی ترے منکر شاہ ابرار صاف

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

برادرانِ ملت! ہم نے اپنی حسبِ طاقت اس رسالہ میں بھی دیگر رسائل کی طرح مشرکین و مبتدعین کی ہدایت کے لئے قرآن و حدیث سے بحوالہ لکھدیا ہے۔ جو ڈیوٹی ہمارے ذمہ تھی، ہم نے پوری کی۔ ہدایت اللہ کے پاس ہے۔ ہم صرف مندرجہ ذیل شعر پر اپنی اس کتاب کو ختم کرتے ہیں کہ ؎

سرکشتو اب بھی نہ ہو سید ھے تو اپنا کیا اثر ۔ کر دیا تم پر بیاں میں نے سو سو بار حق!

"دیگر عقائد"

ناظرین! اب ہم غوث نمبر ۳ سے نمونہ کے طور پر رضوی صاحب کے دیگر عقائد کو پیش کر کے علمائے موحدین سے عرض کیا جاتا ہے کہ وہ اور خاص کر مفتی دارالعلوم دیوبند اور مفتی الغبار دلی حدیث دہلی اور مفتی جریدہ اہلحدیث سوہدرہ (پنجاب) اور مفتی صحیفہ اہلحدیث کراچی۔ اور مفتی الاعتصام لاہور۔ اور مفتی الہدیٰ دربھنگہ اور مفتی المصباح شسبتنیاں (بستی) اور حضرت مولانا۔ ابو عبدالکبیر عبدالجلیل صاحب سامرودی وغیرہم مندرجہ ذیل عقائد کو بغور ملاحظہ فرما کر کتاب و سنت کی مدد سے صحیح صحیح جوابات عنایت فرمائیں تاکہ عام مسلمان شرک و کفر اور بدعت و گمراہی کی تمیز کر سکیں۔

یعنی: ۔ (۱) کیا یہ عقائد (جو نیچے لکھے جاتے ہیں) قرآن و حدیث کے مطابق نہیں ؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۲) کیا ایسے عقائد وخیالات رکھنے والا مسلمان ہے؟
(۳) کیا واقعی حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ محدث دہلوی کا عقیدہ یوں ہی تھا۔ جو "غوث نمبر" میں لکھا گیا ہے؟
عبارات نمبروار مندرجہ ذیل ہیں!

(۱) "غوثِ پاکؓ کا بچپن"

اس عنوان کے نیچے سید محمود صاحب مدیر رضوان اپنے اخبار رضوان "غوث نمبر" ص۳۲ پر یوں تحریر فرماتے ہیں کہ بچپن میں جب آپ دایہ کی گود میں دودھ پیتے تھے تو گود سے جست لگا کر آفتاب میں غائب ہو جاتے تھے۔ جب عمر شریف زیادہ ہو گئی۔ تو دایہ ایک روز حاضر خدمت ہوئی۔ عرض کی کہ اے ماہِ قادریت جیسے کہ تم بچپن میں گود سے اڑ کر آفتاب میں غائب ہو جاتے تھے۔ کیا اب بھی ایسا ہی ہے؟ فرمایا وہ زمانہ ہمارے بچپن و کمزوری کا تھا اس لئے ہم آفتاب میں غائب ہوتے تھے۔ اور اب ایسے ایسے ہزار آفتاب آجائیں اور ہم میں غائب ہو جائیں۔ اور کہیں۔ ان کا پتہ نہ چلے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۲) "شاہ بغداد"

اور صفحہ ۲۴ پر شاہ بغداد کی سرخی جما کر یوں لکھا ہے کہ بحرِ ناپید کنارہ توحید میں مستغرق ہو کر مرتبۂ محبوبیت سے نوازے جانے والے محبوب سبحانی قطب ربانی۔ غوث الثقلین۔ معیث الملوین۔ غیث الکونین۔ حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات گرامی۔ ایک ممتاز حیثیت کی مالک ہے۔

(۳) "شیخ کل"

اور صفحہ ۲۵ پر یوں تحریر کیا ہے۔ کہ "آپ شیخ کُل سرتاج اولیاء غوث الاغواث ہیں۔ کار خانہ ولایت و قطبیت کی کنجی آپ ہی کے دست مقدس میں دی گئی ہے۔ اولیاء جہاں حضور کے قدم مبارک کے سامنے اپنی گردنیں جھکائے ہوئے ہیں۔ اور ہر سلسلہ والا حضور ہی کے در سے فیض پا رہا ہے۔ آپ کے سلسلہ کا ہر غلام دونوں عالم میں فائز المرام ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رضا قدرت ہی کھل جائے۔ جوگیاں سے خطاب آئے
کہ تو ادنیٰ سگ درگاہ خدام معالی ہے!

(۴) نادِ علیؓ!

اور صفحہ ۴۴ پر شاہ ولی اللہ صاحب کے نزدیک یا علی، یا علی، یا علی پکارنا کی قائم کر کے یوں لکھا ہے کہ شاہ ولی اللہ صاحب کتاب انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ میں تحریر کرتے ہیں کہ این فقیر خرقہ از دست شیخ ابوطاہر کردی پوشیدہ ایشاں را اعمال پنج جواہر خمسہ است اجازت دادند عن ابیہ الشیخ ابراہیم الکردی عن الشیخ احمد القشاشی۔ عن الشیخ احمد الشناوی و ایضاً در سفر حج چوں بہ لاہور رسید و دست بوس شیخ محمد سعید لاہوری یافت ایشاں اجازت دعائے سیفی دادند۔ بل اجازت جمیع اعمال جواہر خمسہ و سند خود بیان کردند!!

شاہ صاحب نے دعائے سیفی کی ترکیب یوں تحریر فرمائی!!

نادِ علی ہفت بار یا سہ بار یا یک بار بخوانند۔ و آن این است

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ
كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ۔ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

یعنی پکار مولا علیؓ کو جو عجائب خوارق کے مظہر ہیں، تو اُن کو مصیبتوں میں اپنا مددگار پائے گا۔ ہر غم و الم دور ہوتا ہے۔ حضور کی ولایت سے یا علی یا علی۔ یا علی۔ کیا نادِ علیؓ کے الفاظ یا علی یا علی۔ یا علی کی تکرار اور دوسرے الفاظ خطاب پر مانیں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کو بھی مشرک ٹھہرائیں گے؟؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

یا۔ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَکْفُرُ بِبَعْضٍ کے مصداق ان کے بعض اقوال پر ایمان اور بعض سے انکار کریں گے۔

۵) "صدقہ نظام الدین کا"

اور ایک جگہ مدیر رضوان اپنے خاندانی و مجرب عملیات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں* برائے حب ہے

دل کو زیر ہوا سے پھندا پڑے شاہین کا

میرا صنم تجھ کو ملے صدقہ نظام الدین کا

رحیم خوش رہ) آگے عمل کی ترکیب یوں لکھتے ہیں۔ کہ عشاء سے صبح تک پڑھے پہلے دو رکعت نماز نفل پھر ایک تسبیح یعنی سو مرتبہ بالا عبارت پھر دو رکعت نماز نفل اسی طرح سے صبح کر دے (یعنی تمام رات لگا رہے) اور اس کا تصور دل میں رکھے۔ ۱۳۔۱۴۔ ۱۵۔ شب۔ لگاتار پڑھے اور دن کو روزے سے رہے ختم ہونے کے بعد نظام الدین رحمۃ اللہ کی فاتحہ دلوائیے گوشت سے پرہیز۔"

"ایک عمل اور"

بروز جمعہ یا اتوار۔ روٹی پر لکھ کر اگر مرد سے محبت کرنی ہے تو کتے کو اور اگر عورت سے محبت کرنی ہے تو کتیا کو کھلائیں۔

*مدیر رضوان کا یہ عقیدہ بھی مشرکانہ ہے۔ ۱۲ امنہ ابوالضفین عفی عنہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حزب کتا یا کتیا بھونکنے کی۔ مطلوب، کا دل فرط محبت سے بیقرار ہو گا یہ عمل ساتوں اتوار یا سات جمعرات تک کرے الخ (رضوی صاحب) مرد عورت دونوں سے محبت کا طریقہ لنڈوں کی معرفت بتاتے ہیں۔ دیکھو غوث نمبر صفحہ ۳۶ تا ۳۷

(۶) دستگیر بیکساں

اسی طرح مدیر رضوان نے اپنے دادا صاحب مولوی دیدار علی الوری کی ایک نظم بھی لکھی ہے۔ وہ بھی بغور ملاحظہ فرمائیں! لکھا ہے" ۔

اے دستگیر بیکساں میری طرف بھی دیکھنا ⁂ اے چارۂ درد نہاں میری طرف بھی دیکھنا

دردِ جدائی سے شہا منہ کو کلیجہ آ گیا ⁂ بیکس ہوں اے شاہ شہاں میری طرف بھی دیکھنا

اے دو جہاں کے چارہ گر ہے آپ کی سب پر نظر ⁂ میں ہوں غریب و ناتواں میری طرف بھی دیکھنا

تیر نگاہ ناز کا حضرت کے ہر انداز کا! ⁂ ہوں نیم بسمل نیم جاں میری طرف بھی دیکھنا

بار گناہ سر پہ لئے گردن جھکائے شرم سے ⁂ گریاں ہوں با آہ و فغاں میری طرف بھی دیکھنا

دیدار ہے خستہ جگر لطف و کرم کا منتظر ⁂ اے سرکار کن فکاں میری طرف بھی دیکھنا

السائل جناب ابو الشفیق محمد رفیق خان خطیب جامع مسجد اہل حدیث پسرور۔ ضلع سیالکوٹ

مسلم و مکتبہ ... بیانات الرحمان کی تعلیمات ... اہل سنت ... کسی اور میں جانا ... [illegible]

www.KitaboSunnat.com

شریعت کا دُرّہ

ناظرین کرام! میں چاہتا ہوں کہ اس موقعہ پر آپ کی ضیافت طبع کے لیے ایک نظم موسوم بہ شریعت کا دُرہ جسے حضرت مولانا خرم علی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ کے اشعار پر مولانا الٰہی بخش خانصاحب نے تضمین کیا ہے کو بھی نقل کر دوں۔ تاکہ موحدین کے کام آئے۔ اور وہ یوں ہے ؎

ابو الشفیق عفی عنہ

پس از حمد و صلوٰۃ اہل ایماں الٰہی بخش خاں کو ہے یہ ارماں
کرے تضمین نظم خیر ذیشاں! کہ جس میں ضبط ہے توحید یزداں

مگر واضح رہے یہ شوق تحریر
شعلۂ شمس حق کی ہے یہ تاثیر

خدا دے جاہلوں کو فہم و ادراک کریں تا شرک و بدعت سے جہاں پاک
یہ آبائی چلن پر ڈال دیں خاک کریں سب دل سے اپنے دور اشراک

الٰہی ہے یہی نیت ہماری
مٹے شرک اس سے ہو توحید جاری

خدا کے فضل سے کچھ ہے نہیں دور میری کوشش ہو عند الناس مشکور
کرے اس کو اگر مقبول و مشہور قیامت میں بنوں ماجور و مغفور!

سنو اے مومنوں اب گوش جاں سے
رقم کرتا ہوں میں تضمین یہاں سے

مصیبت یا خوشی میں اے ستم گار فقط اللہ سے تو رکھ سروکار

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نبیؐ ہوں یا ولی نیک کردار — نہ [illegible] نہیں وید کا کوئی مختار
خدا فرما چکا قرآن کے اندر
میرے محتاج ہیں پیر و پیمبر

گدا کو وہ کرے خاقان و فغفور — حزیں کو وہ کرے شاداں و مسرور
جو چاہے وہ کرے اس سے نہیں دور — سب اس کے سامنے ناچار و مجبور
نہیں طاقت سوا اس کے کسی میں
کہ کام آوے تمہاری بے کسی میں

نبیؐ و انبیا و عرش و ابرار — جو ہوتے مبتلائے رنج و آزار
اسی سے سب طلب کرتے تھے چھٹکار — تو اب میں پوچھتا ہوں تجھ سے اے یار
جو خود محتاج ہووے دوسرے کا
بھلا اس سے مدد کا مانگنا کیا!

تیرے دل میں یہ کیسا بل پڑا ہے — ولی میں قدرتِ حق جانتا ہے
خدا سے پھر ولی سے مانگتا ہے — یہ شرکت خلق و حق میں کب روا ہے
خدا سے اور بزرگوں سے بھی کہنا
یہی ہے شرک یارو اس سے بچنا

ولی کے نام کا یہ مرغ و بکرا — نہ رکھ ہرگز یہ ہے مشرک کا شیوہ
اگر ایسے عقائد پر مرے گا! — تو دوزخ میں سدا جلتا رہے گا
خبر قرآن میں ہے یہ محقق!
نہ بخشے گا خدا مشرک کو مطلق

ہوئے تم شرک کر کے گرچہ گمراہ — مگر توبہ کرو ہو اب بھی آگاہ
گناہ گاروں کی بخشش ہوگی ہر گاہ — نہ ہوگی مغفرت مشرک کی واللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

معاذ اللہ جسے اس نے نہ بخشا
مقرر وہ جہنم میں پڑے گا!

نبیؐ کی منتیں ہوں یا علیؓ کی! شہیدوں کی ہوں یا دیگر ولیؒ کی
ہوئی تصریح قرآں میں اسی کی! کہ یہ قسمیں ہیں سب شرک جلی کی

اگر قرآں کو سچ جانتے ہو
تو پھر تم منتیں کیوں مانتے ہو

بھلا یہ منتیں حکم خدا ہے! نبیؐ نے تم کو یا فرما دیا ہے!
کہیں قولِ صحابہؓ یا ملا ہے! امام مجتہد نے یا لکھا ہے!

تمہیں یہ طورِ بد کس نے سکھایا؟
محمدؐ نے کہاں ہے یہ بتایا؟

مدد چاہیں ولی سے صبح اور شام خدا سے پہلے لیویں شیخ کا نام
غرض ایسے ہی بد ہیں ان کے سب کام سمجھ اور بوجھ کے پہلے بد انجام

ہے شیطان دشمنِ اولاد آدم
سکھاتا ہے وہی راہ جہنم

خلائق کو سدا مکر و دغا سے یہی ہے پھیرتا راہ خدا سے
اسی دھن میں ہے ظالم ابتدا سے ارے لوگو بچو اس بے حیا سے

کسی کو بت پرستی ہے سکھاتا
کسی کو ہے وہ قبروں پر جھکاتا

کہا کفار سے تم بت کو پوجو اسی کو بالیقیں معبود جانو!
مسلمانوں کو بہکایا کہ یارو! تم اپنی حاجتیں قبروں سے مانگو

غرض اللہ سے دونوں کو روکا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بھلا کر راہ جا خندق میں گھوسی

جو وہاں کرتے ہیں ... کا پوجا — تو یاں کرتے ہو تم قبروں پہ سجدہ
تربت کے ... پہ فاتحہ — تو تم بھی پیر کا رکھتے ہو روزہ

مسلمانوں ذرا سوچو تو دل میں
پھنسے ہو کس طرح تم آب وگل میں

ہمیشہ قبر ہی پوجا کیے تم! — سدا نہ حق کو حق سمجھا کیے تم
ولی کی منتیں مانا کیے تم! — خدا کے ذکر سے بھاگا کیے تم

بہت غفلت میں سوئے اب تو جاگو
خدا کے ہوتے بندوں سے نہ مانگو

مصیبت آفت ورنج و بلا میں — اعانت منحصر جانو خدا میں
نہیں طاقت نبیؐ و اولیاء میں — کہ کام آویں تمہاری التجا میں

وہ مالک ہے سب آگے اسکے لاچار
نہیں ہے کوئی اس کے گھر کا مختار

کیا ایوبؑ کو زخموں سے چنگا — بچایا نوحؑ کو طوفاں سے کیسا
سلیمانؑ کو ہوا کا تخت بخشا — محمدؐ کا بڑھایا سب سے رتبہ

وہ کیا ہے جو نہیں ہوتا خدا سے
جسے تم مانگتے ہو اولیاء سے

یہ اہل شرک کی دیکھو ڈھٹائی — جو سمجھاؤ تو ٹھنتی ہے لڑائی
یہ تہمت ہم پہ جاتی ہے لگائی — کہ یہ ولیوں کی کرتے ہیں برائی

بیاں شرک سُن کہتے ہیں مردک
کہ یہ منکر ہیں بزرگوں سے بیشک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کبھی منکر بتاتے ہیں نبیؐ سے — گیے آلِ نبیؐ کا و علیؓ سے!
کبھی کہتے ہیں یوں تعقل ولی سے — وہابی ہیں یہ جلتے ہیں ولی سے

ارے لوگو زبان اپنی یہ روکو
بزرگوں سے نہیں انکار ہم کو

اگر ہوتا نبیؐ سے ہم کو انکار! — تو پھر سنت پہ کیوں کرتے ہم اصرار
نہ ہوتے شرک اور بدعت سے بیزار — نہ کرتے بدعتی مشرک سے تکرار

خدا لعنت کرے اس روسیاہ پر
کہ جس کے دل میں ہو بغض پیمبر

یزید و شمر کا ڈنکا بجا کے! — اہانت آل احمدؐ کی ستا کے
حرم تم کرد بندے خدا کے — عدو پھر ہم ہوں شاہ کربلا کے؟

جسے ہو بغض آلِ مصطفےٰ کا
خدا اس کو کرے دوزخ کا کندا

صحابہؓ حضرت خیر البشر کے! — فضائل ہیں سبھوں سے بیشتر تھے
رسول اللہ خوش تھے ان سے رہتے — خدا ان سب پہ رحمت اپنی بھیجے!

جسے اصحاب حضرت سے ہو انکار
رہے ہر دم خدا کی اس پہ پھٹکار

ولی اور غوث[۱] کو ہم مانتے ہیں — بزرگ اپنا انہیں گردانتے ہیں
ہم ان کے مرتبے پہچانتے ہیں — مگر محتاج داور جانتے ہیں!

جسے کچھ بغض ہو سے اولیاء سے

---

[۱] بقول مشرکین و مبتدعین ۱۲ منہ ابو الشفیق عفی عنہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ہمیشہ ابرِ لعنت اس پہ برسے

کرے جو آیتِ قرآں کی تاویل　　نکالے سنتوں میں خال اور قیل

ہو جس کے دل میں اہلِ حق کی تذلیل　　ہے اس کا پیشوا بیشک عزازیل

اور اتنا اور بھی سن رکھیے حضرت

نہ جو حق پر چلے اس پر بھی لعنت

نصیحت کا اثر ہوتا نہیں ہے !　　کہاں تک کوئی یارو تم کو سمجھائے

مگر ناصح کو لازم ہے کہے جائے　　نہ مانے جو کوئی وہ اپنا سر کھائے

ہمارا کام سمجھانا ہے یارو !

اب آگے چاہے تم مانو نہ مانو !

سمجھا دی ہم نے کافی راہِ ایماں　　نہ مانیں گے تو خود ہوں گے پشیماں

تجھے اصرار سے کیا کام ارماں　　خدا جانے کہ کیا ہو اپنا سامان

تو اپنے حال پر کچھ سوچ خرم

زباں اب بند کر واللہ اعلم !

www.KitaboSunnat.com

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹-۰۰ جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
نمبر ....

(اردو پرنٹنگ پریس سیالکوٹ)